ان الله جميل ويحب الجمال

الحمد لله الجليل كه كتاب بى نظير وعديل مجموعه احاديث جليل مسمّى به

مظاہر حق

از تالیف [illegible] المسلمین مولانا مولوی محمد قطب الدین صاحب دہلوی

در مطبع مجتبائی باہتمام منشی نصیب علی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیحد حمد نہایت پاک پروردگار کی اور درود ان گنت رسول مقبول کی معلوم کیا جاوے کہ
یہہ چند حدیثیں ہیں جو اہل تذکرہ آخرۃ کی اور پاک کرنی نفس کی صفات ذمیمہ سی چاہیں ہمارے
مسلمانونکو انکو اکثر مطالعہ میں رکہکر دستور العمل اپنا ٹہیراوی اور یہہ حدیثیں اس بندہ مسکین محمد قطب بن
نبی بخش رحمہ حصن حصین کی بطور خاتمہ کی چھپوا دی تہیں چونکہ لوگونکی رغبت اسکی مطالعہ میں
بہت دیکہی بحسب ارشاد بعضی احباب کی اسکو بطور رسالہ علیحدہ کی کر دیا اور نام اسکا **منظر حمیدیہ**
رکہا یا اللہ ہم سب کو اس سی بہرہ مند کر اور ہمارے گناہ سارے بخشدے اور عاقبت دارین نصیب
کر آمین رب العالمین ۔ **کتاب ہی رقاق کا** قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلی

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ

علیہ و سلم نی دو نعمتیں کہ ٹوٹی میں ہیں انکی بہت لوگ صحت

وَالْفَرَاغُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْیَا سِجْنٌ

و فراغت ہی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نی دنیا قید خانہ

الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مومن کا ہی اور باغ کا فر کا نے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوٰتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ قَالَ رَسُوْلُ

ڈھانکی گئی آگ ساتھ خواہشوں نفسانی کے اور ڈھانکی گئی جنت ساتھ مشقتوں کے نے فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہووی بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا

وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ اُعْطِیَ رَضِیَ وَاِنْ لَّمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ

اور بندہ پاس کا اگر دیا جاوی راضی ہووے اور اگر نہ دیا جاوے ناخوش ہووے ہلاک ہووے

وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتُقِشَ طُوْبٰى لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ

اور سرنگوں ہووے اور جب کانٹا چبھے پس نہ نکالا جاوے خوشحالی ہی واسطے اوس بندہ کی کہ پکڑنیوالا ہی باگ

فَرَسِهٖ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰہِ اَشْعَثَ رَاْسُهٗ مُغْبَرَّةٍ قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ

گھوڑے اپنے کی اللہ کی راہ میں پراگندہ ہیں بال سر اوسکی غبار آلود ہیں قدم اوسکے اگر ہوا حسکر

فِی الْحِرَاسَةِ كَانَ فِی الْحِرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِی السَّاقَةِ كَانَ فِی السَّاقَةِ

اگلی فوج میں ہی کا رہتا ہی اگلی فوج میں اور اگر ہوا حکم پیچھی کی فوج میں ٹھیکا رہتا ہی پیچھے فوج میں

اِنِ اسْتَاْذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ وَاِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اگر اذن چاہتا ہی کہیں تو اسکو نہیں اذن دیا جاتا اور اگر سفارش کرتا ہی تو نہیں قبول کی جاتی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰہِ لَا الْفَقْرَ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ

علیہ وسلم نے پس قسم ہی اللہ کی نہیں محتاجگی سے ڈر رکھتا ہوں تمپر ولیکن ڈرتا ہوں میں تم پر

اَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا

یہ کہ فراخ کیجاوے تم پر دنیا جیسی کہ فراخ کی گئی اوپر کے تھی پہلی تمہارے پس رغبت کرو تم

كَمَا تَنَافَسُوْهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا اَهْلَكَتْهُمْ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ

جیسے کہ رغبت اونہوں نے اوسکی اور ہلاک کرے وہ تمکو جیسی کہ ہلاک کیا اونکو روایت ہی مستورد بن

شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ وَاللّٰہِ

شداد سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے قسم خدا

الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ

نہیں ہے دنیا مقابلہ میں آخرت کی مگر جیسے ڈالے ایک تمہارا انگلی اپنی دریا میں پس دیکھے کہ

بِمَ يَرْجِعُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ

کیا لیکر پھرتی ہے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی یا اللہ کر

رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ

رزق اولاد محمد کا قوت لایموت فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نجات پائی

مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا آتَاهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اوسنے کہ اسلام لایا اور رزق دیا گیا بقدر کفایت اور قناعت دی اللہ نے ساتھ اوس چیز کے جو دی اوسکو فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّ مَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ

علیہ وسلم نے کہتا ہے بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ واسطے اوسکی ہیں مال اوسکے سے تین چیزیں ہیں جو کچھ کھایا

فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى وَمَا سِوَى ذٰلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ

پس فنا کر دیا یا پہنا پس پرانا کیا یا دیا پس ذخیرہ کیا آخرت کیلیے اور جو کچھ سوا اسکے ہے پس وہ ہی جانے والا

وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ

اور چھوڑنے والا اوسکو لوگوں کیلیے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ جاتی ہیں مردے کے

ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى مَعَهُ وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ

تین چیزیں پس پھر آتی ہیں دو اور رہتی ہے ساتھ اوسکے ایک ساتھ جاتے ہیں اہل اوسکے اور مال اوسکا اور عمل اوسکا

فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

پس پھر آتے ہیں اہل اوسکے اور مال اوسکا اور باقی رہتا ہے عمل اوسکا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و

سَلَّمَ أَيُّكُمْ مَالُ وَارِثِهِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

سلم نے کون تم میں سے ہے کہ مال وارث اوسکا بہت پیارا ہے طرف اوسکی مال اپنے سے عرض کی صحابہ نے اے رسول خدا

مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ

نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر مال اوسکا بہت محبوب ہے طرف اوسکی مال وارث اپنے سے فرمایا پس تحقیق مال اوسکا

مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ ہے جو آگے بھیجا اور مال وارث اوسکا وہ ہے جو پیچھے چھوڑا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَيْسَ الْغِنٰى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰكِنَّ الْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ
نہیں ہے تونگری کثرت اسباب سے ولیکن تونگری تونگری نفس کی ہے فقط روایت ہے ابو ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْخُذُ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمٰتِ
کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون لیتا ہے مجھ سے یہ باتیں

فَيَعْمَلُ بِهِنَّ اَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَّعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَخَذَ
پس عمل کرے اوپر ان کے اور سکھاوے اوسکو کہ عمل کرے اوپر ان کے کہا میں نے میں یا رسول اللہ کے پس پکڑا

بِيَدِىْ فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ وَارْضَ بِمَا
حضرت نے ہاتھ میرا پس گنیں پانچ باتیں پس فرمایا بچ حرام چیزوں سے ہوگا تو بہت عابد لوگوں کا اور راضی ہو ساتھ اس چیز کے

قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ اَغْنَى النَّاسِ وَاَحْسِنْ اِلٰى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا
کہ قسمت میں کی اللہ نے تیری ہوگا بہت تونگر لوگوں کا اور احسان کر طرف ہمسایہ اپنے کی ہوگا مومن

وَاَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ
اور دوست رکھ واسطے لوگوں کے وہ چیز کہ دوست رکھے نفس اپنے کے لیے ہوگا مسلمان اور نہ بہت ہنس پس تحقیق

كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بہت ہنسنا مارتا ہے دل کو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ ابْنَ اٰدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِىْ اَمْلَأْ صَدْرَكَ غِنًى وَاَسُدَّ
تحقیق اللہ تعالی فرماتا ہے اے بیٹے آدم کے فارغ ہو میری عبادت کے لیے بھر دونگا سینہ تیرا بے پروائی سے اور بند کرونگا

فَقْرَكَ وَاِنْ لَّا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَّلَمْ اَسُدَّ فَقْرَكَ ذُكِرَ رَجُلٌ
محتاجگی تیری اور اگر نہ کریگا ایسا بھر دونگا ہاتھ تیرا شغل سے اور نہ بند کرونگا محتاجگی تیری ذکر کیا گیا ایک شخص

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِبَادَةٍ وَّاجْتِهَادٍ وَّذُكِرَ
نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عبادت اور مشقت کے اور ذکر کیا گیا

اٰخَرُ بِرِعَةٍ فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْدِلْ بِالرِّعَةِ
دوسرا ساتھ پرہیزگاری کے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت برابر کرو عبادت کو ساتھ پرہیزگاری کے

يَعْنِى الْوَرَعَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ وَّهُوَ
مراد رعہ سے ورع ہے پرہیزگاری فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے اور وہ

يعظه اغتنم خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل

کہ وہ نصیحت کرتے تھے اسکو غنیمت گن پانچ چیزوں کو پہلے پانچ کی جوانی کو پہلے بڑھاپے اپنے کے اور صحت اپنی کو پہلے

سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك

بیماری اپنی کی اور تونگری اپنی کو پہلے محتاجگی اپنی کے اور فراغت اپنی کو پہلے شغل اپنی کی اور زندگی اپنے کو

قبل موتك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينتظر احدكم

پہلے موت اپنی کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں انتظار کرتا ایک تم میں

الا غنى مطغيا او فقرا منسيا او مرضا مفسدا او هرما مفندا

مگر تونگری گمراہ کرنیوالے کا یا محتاجگی بھلا دینے والی کا یا بیماری فساد کرنیوالی کا یا بڑھاپے سخت کا

او موتا مجهزا او الدجال فالدجال شر غائب ينتظر او الساعة

یا موت ناگہان آنے والی کا یا دجال کا پس دجال برا غائب ہے کہ انتظار کیا جاتا ہے یا انتظار قیامت کا

والساعة ادهى وامر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان

اور قیامت بہت سخت ہے اور کڑوی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو تحقیق

الدنيا ملعونة ملعون ما فيها الا ذكر الله وما والاه وعالم او

دنیا لعنت کی گئی ہے لعنت کی گئی وہ چیز کہ دنیا میں ہے مگر ذکر اللہ کا اور وہ چیز نزدیک کرے اللہ سے یا عالم

متعلم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو كانت الدنيا

طالب علم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی دنیا

تعدل عند الله جناح بعوضة ما سقى كافرا منها شربة

برابر اللہ کے برابر پر پشہ کے تو نہ پلاتا کافر کو اس میں سے ایک گھونٹ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب دنياه اضر

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی دوست رکھے دنیا اپنی کو ضرر پہنچایا

باخرته ومن احب اخرته اضر بدنياه فاثروا ما يبقى على ما يفنى

آخرت اپنی کو اور جو کوئی دوست رکھے آخرت اپنی کو ضرر پہنچایا اپنی دنیا کو پس اختیار کرو اس چیز کو کہ باقی رہے اوپر اس کے کہ فنا ہو

قال النبي صلى الله عليه وسلم لعن عبد الدينار ولعن عبد

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کیا گیا بندہ دینار کا اور لعنت کیا گیا

الدرهم قال النبي صلى الله عليه وسلم ما ذئبان جائعان

درہم کا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہیں دو بھیڑیے بھوکے کہ چھوڑے

أرسلا في غنم بأفسد لها من حرص المرء على المال والشرف

جاویں ریوڑ میں تباہی کرنیوالے زیادہ ویسی اوسکی حرص آدمی کی سی اوپر مال اور شرف کے

لدينه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تتخذوا الضيعة

واسطے دین اوسکے کے فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مت پکڑو باغ اور کھیتی

فترغبوا في الدنيا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أنفق

پس رغبت کروگے دنیا میں فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ خرچ کرے

مؤمن من نفقة إلا أجر فيها إلا نفقته في هذا التراب +

مومن نے کچھ خرچ کرتا مگر کہ ثواب دیا جاتا ہے اوسکو مگر خرچ کرنا اوسکا بیچ اس مٹی کے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خرج يوما ونحن معه

تحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایک دن اور ہم ساتھ اوسکے تھے

فرأى قبة مشرفة فقال ما هذه قال أصحابه هذه لفلان

پس دیکھا ایک گنبد بلند پس فرمایا کیا ہے یہ پس عرض کیا اصحاب اوسکی نے کہ یہ واسطے فلانے

رجل من الأنصار فسكت وحملها في نفسه حتى لما جاء صاحبها

شخص کی ہے انصار میں سے پس چپ رہے حضرت اور رکھا اوس قصہ کو دل میں یہانتک کہ جب آیا صاحب اوسکا

فسلم عليه في الناس فأعرض عنه صنع ذلك مرارا حتى عرف

پس سلام کیا حضرت پر بیچ لوگوں کے پس منہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے کیا اوس نے یہ کئی بار یہانتک کہ دیکھا

الرجل الغضب فيه والإعراض عنه فشكى ذلك إلى أصحابه

اوس شخص نے غصہ بیچ حضرت کے اور اعراض اوس سے پس شکوہ کیا اوسکا طرف یاروں اپنے کے

وقال والله إني لأنكر رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا

اور کہا قسم ہے اللہ کی تحقیق میں البتہ غصہ دیکھتا ہوں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا یاروں نے

خرج فرأى قبتك فرجع الرجل إلى قبته فهدمها حتى سواها

نکلے حضرت پس دیکھا گنبد تیرا پس پھیرا وہ شخص طرف گنبد اپنی کے اور ڈھا دیا اوسکو یہانتک کہ برابر کردیا

بِالْأَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَرَهَا

قَالَ مَا فَعَلَتِ الْقُبَّةُ قَالُوْا شَكٰى اِلَيْنَا صَاحِبُهَا اِعْرَاضَكَ

فَاَخْبَرْنَاهُ فَهَدَمَهَا فَقَالَ اَمَا اِنَّ كُلَّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ

اِلَّا مَالَا اِلَّا مَالَا يَعْنِيْ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِابْنِ اٰدَمَ حَقٌّ فِيْ سِوٰى هٰذِهِ الْخِصَالِ بَيْتٌ

يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتَهُ وَجِلْفُ الْخُبْزِ وَالْمَاءُ

جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ دُلَّنِيْ عَلٰى عَمَلٍ اِذَا اَنَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِيَ

اللّٰهُ وَاَحَبَّنِيَ النَّاسُ قَالَ اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ

فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ ۝ نَامَ عَلٰى حَصِيْرٍ فَقَامَ وَقَدْ

اَثَّرَ فِيْ جَسَدِهٖ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ

نَبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَا لِيْ وَلِلدُّنْيَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ

اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَرَكَهَا ۝ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَغْبَطُ اَوْلِيَائِیْ عِنْدِیْ لَمُؤْمِنٌ خَفِيْفُ الْحَاذِ ذُوْحَظٍّ مِّنَ

وسلم نے لائق رشک کی دوستوں میرے سے نزدیک میرے البتہ مومن ہی سبکبار صاحب بہرہ ہی حصہ کا

الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَاَطَاعَهٗ فِی السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا فِی

نماز سے اچھی کی عبادت رب اپنے کی اور فرمانبرداری کی اوسکی پوشیدگی میں اور تھا غیر مشہور

النَّاسِ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهٗ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰی ذٰلِكَ

لوگوں میں نہیں اشارا کیا جاتا طرف اوسکی ساتھ انگلیوں کی اور تھا رزق اوسکا بقدر احتیاج پس صبر کیا اوپر اسکے

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهٗ قَلَّتْ بَوَاكِيْهِ قَلَّ

پھر نقد کیا حضرت نے ساتھ ہاتھ اپنے کے پس فرمایا جلدی آگئی موت اوسکی کم ہوئیں روئیوالیاں اوسکی کم رہی

تُرَاثُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ

میراث اوسکی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہر کیا مجھپر رب میرے نے

لِيَجْعَلَ لِیْ بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا

کر دوے میرے لیئے نالہ کی کا سونا پس عرض کیا میں نے کہ نہیں اے رب میرے ولیکن سیر ہوجاؤں ایکدن

وَاَجُوْعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ وَذَكَرْتُكَ

اور بھوکا ہوجاؤں ایکدن پس جب بھوکا ہوں میں گڑگڑاؤں طرف تیری اور یاد کروں تجھکو

وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اور جب سیر ہوں میں حمد کروں تیری اور شکر کروں تیرا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَصْبَحَ مِنْكُمْ اٰمِنًا فِیْ سِرْبِهٖ مُعَافًی

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی صبح کرے تم میں سے با امن جان اپنی میں عافیت

فِیْ جَسَدِهٖ عِنْدَهٗ قُوْتُ يَوْمِهٖ فَكَاَنَّمَا حِيْزَتْ لَهُ الدُّنْيَا

بدن اپنے میں نزدیک اوسکی قوت ایکدن کا ہو پس گویا کہ جمع کی گئی واسطے اوسکے دنیا

بِحَذَافِيْرِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَلَاَ اٰدَمِیٌّ

تمام فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھرا آدمی نے

وِعَاءً شَرًّا مِّنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ اٰدَمَ اُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهٗ

کوئی برتن برا پیٹ سے کفایت کرتی ہیں ابن آدم کو کتنے نوالے کہ سیدھی رکھیں پیٹھ اوسکی

فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ طَعَامٌ وَثُلُثٌ شَرَابٌ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ

پس اگر ہی ضرور پیٹ بھرنا پس تہائی رکھی کھانے کی اور تہائی پانی پینے اور تہائی دم آنے کو

سَمِعَ رَجُلًا يَتَجَشَّأُ فَقَالَ أَقْصِرْ مِنْ جُشَائِكَ فَإِنَّ أَطْوَلَ النَّاسِ

سنا آنحضرت نے ایک شخص کو ڈکار لیتی ہوئی پس فرمایا کم کر ڈکار اپنی پس تحقیق بہت لوگوں کا

جُوعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَطْوَلُهُمْ شِبَعًا فِي الدُّنْيَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بھوک میں دن قیامت کے بہت پیٹ بھرنے والا ہوگا دنیا میں فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطی ہر امت کی فتنہ ہی اور فتنہ امت میری کا مال ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا ابن آدم دن قیامت کی

كَأَنَّهُ بَذَجٌ فَيُوقَفُ بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ فَيَقُولُ لَهُ أَعْطَيْتُكَ

گویا کہ وہ بکری کا بچہ ہی ف پس کھڑا کیا جاویگا آگے اللہ تعالی کے پس فرماویگا اسکو دیا تھا میں نے تجکو مال

وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهُ

اور مالک کیا تھا میں تجکو اور انعام کیا میں تجہر پس کیا کیا تو نے پس کہیگا ای رب میری جمع کیا میں نے اسکو

وَثَمَّرْتُهُ وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ

اور بڑھایا میں نے اسکو اور چھوڑا میں نے اسکو بہت اوس چیز کا کہ تھا پس پھیر مجکو لاؤں میں تیرے پاس تمام وہ

١٠

فَيَقُولُ لَهُ أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهُ وَثَمَّرْتُهُ

پس فرماویگا اسکو دکھا مجکو جو آگے بھیجا تو نے پس کہیگا ای رب میری جمع کیا میں نے اسکو اور بڑھایا میں نے

وَتَرَكْتُهُ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهِ كُلِّهِ فَإِذَا عَبْدٌ لَمْ يُقَدِّمْ

اور چھوڑا میں نے اسکو زیادہ اوس چیز کا کہ تھا پس پھیر مجکو لاؤں میں تیرے پاس وہ سب پس ظاہر ہوگا حال اسکی کہ نہیں آگے بھیجا

خَيْرًا فَيُمْضَى بِهِ إِلَى النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھلائی پس لیجایا جاویگا اسکو طرف دوزخ کی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيمِ أَنْ يُقَالَ لَهُ

تحقیق اول جو پوچھا جاویگا بندہ دن قیامت کی نعمتوں سے یہ ہوگا کہ کہا جاویگا اوسکو

أَلَمْ نُصِحَّ جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

کیا نہیں تندرست کیا تھا ہمنے جسم تیرا اور سیر نہیں کیا تھا ہمنے تجکو پانی ٹھنڈے سے فرمایا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ

اللہ علیہ وسلم نے نہیں ٹلیں گے جگہ سے قدم ابن آدم کے دن قیامت کی یہاں تک کہ پوچھا جاوے

عَنْ خَمْسٍ عَنْ عُمُرِهٖ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ

پانچ چیزوں سے عمر اوسکی سے کہ کس چیز میں فنا کی اوسکو اور جوانی اوسکی سے کہ کس چیز میں صرف کی اور مال

مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ وَفِيمَا أَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ قَالَ

مال اوسکے سے کہ کہاں سے کمایا اوسکو اور کس چیز میں خرچ کیا اوسکو اور کیا عمل کیا اوس پر جو جانتا تھا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَهِدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بے رغبتی کی بندہ نے بیچ دنیا کے

إِلَّا أَنْبَتَ اللهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهٖ وَأَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهٗ وَبَصَّرَهٗ عَيْبَ

مگر کہ اوگائی اللہ نے حکمت بیچ دل اوسکے کے اور بلوائی ساتھ اوسکے زبان اوسکی اور دکھائے اوسکو عیب

الدُّنْيَا وَدَاءَهَا وَدَوَاءَهَا وَأَخْرَجَهٗ مِنْهَا سَالِمًا إِلٰى دَارِ السَّلَامِ

دنیا کے اور بیماری دنیا کی اور دوا اوسکی اور نکالتا ہے اوسکو اوس سے سلامت طرف جنت کے ف

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَخْلَصَ اللهُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نجات پائی اوس شخص نے کہ خالص کیا اللہ نے

قَلْبَهٗ لِلْإِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهٗ سَلِيمًا وَلِسَانَهٗ صَادِقًا وَنَفْسَهٗ

دل اوسکا ایمان کے لیے اور کیا دل اوسکا سلامت اور زبان اوسکی سچی اور نفس اوسکا

مُطْمَئِنَّةً وَخَلِيقَتَهٗ مُسْتَقِيمَةً وَجَعَلَ أُذُنَهٗ مُسْتَمِعَةً

خاطر جمع والا اور طبیعت اوسکی سیدھی اور کیے کان اوسکے سننے والے

وَعَيْنَهٗ نَاظِرَةً فَأَمَّا الْأُذُنُ فَقَمِعٌ وَأَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِمَا يُوعِي

اور آنکھ اوسکی دیکھنے والی پس لیکن کان پس قیف ہے اور لیکن آنکھ پس ثابت کرنے والی ہے واسطے اوس چیز کے

الْقَلْبُ وَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهٗ وَاعِيًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

دل ف اور تحقیق نجات پائی اوس شخص نے کہ کیا دل اوسکا یاد رکھنے والا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

قَدْ جَمَعْتَ × عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ قُلْتُ لِأَبِي الدَّرْدَاءِ مَالَكَ

لَا تَطْلُبُ كَمَا يَطْلُبُ فُلَانٌ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَمَامَكُمْ عَقَبَةً كَؤُدًا لَا يَجُوزُهَا

الْمُثْقِلُونَ فَأُحِبُّ أَنْ أَتَخَفَّفَ لِتِلْكَ الْعَقَبَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ مِنْ أَحَدٍ يَمْشِي عَلَى الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ

قَدَمَاهُ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كَذٰلِكَ صَاحِبُ الدُّنْيَا

لَا يَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوبِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أَجْمَعَ الْمَالَ وَأَكُونَ مِنَ التَّاجِرِينَ وَلٰكِنْ

أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ وَاعْبُدْ

حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا

حَلَالًا اسْتِعْفَافًا عَنِ الْمَسْئَلَةِ وَسَعْيًا عَلَى أَهْلِهِ وَتَعَطُّفًا عَلَى

جَارِهِ لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالَى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَجْهُهُ مِثْلُ الْقَمَرِ

لِسَبَبِهِ الْبَدَدُ وَمَنْ طَلَبَ الدُّنْيَا حَلَالًا مُكَاثِرًا مُفَاخِرًا مُرَائِيًا لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى

وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الْخَيْرَ خَزَائِنُ لِتِلْكَ

الْخَزَائِنِ مَفَاتِيْحُ فَطُوْبٰى لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلْخَيْرِ مِغْلَاقًا

لِلشَّرِّ وَوَيْلٌ لِعَبْدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ مِفْتَاحًا لِلشَّرِّ مِغْلَاقًا لِلْخَيْرِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِتَّقُوا الْحَرَامَ فِي الْبُنْيَانِ فَاِنَّهُ اَسَاسُ الْخَرَابِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالُ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا

يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْخَمْرُ جِمَاعُ الْاِثْمِ وَالنِّسَاءُ حَبَائِلُ الشَّيْطٰنِ وَحُبُّ الدُّنْيَا

رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ اَخِّرُوا النِّسَاءَ حَيْثُ

اَخَّرَهُنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِي الْهَوٰى وَطُوْلُ الْاَمَلِ فَاَمَّا الْهَوٰى

فَيَصُدُّ عَنِ الْحَقِّ وَاَمَّا طُوْلُ الْاَمَلِ فَيُنْسِي الْاٰخِرَةَ وَهٰذِهِ الدُّنْيَا

مُرْتَحِلَةٌ ذَاهِبَةٌ وَهٰذِهِ الْاٰخِرَةُ مُرْتَحِلَةٌ قَادِمَةٌ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ

کوچ کرنیوالی جانیوالی ہی اور یہ آخرت کوچ کرنیوالی آنیوالی ہی اور ہر ایک کے

مِنْهُمَا بَنُوْنَ فَاِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ لَّا تَكُوْنُوْا مِنْ بَنِي الدُّنْيَا فَافْعَلُوْا

ان دونوں میں سی فرزند ہیں پس اگر سکو تم یہ کہ نہو تم بیٹوں دنیا کی سے تو کرو

فَاِنَّكُمُ الْيَوْمَ فِيْ دَارِ الْعَمَلِ وَلَا حِسَابَ وَاَنْتُمْ غَدًا فِيْ دَارِ الْاٰخِرَةِ

پس تحقیق تم آج بیچ گھر عمل کے ہو اور نہیں حساب اور تم کل کو بیچ گھر آخرت کے

وَلَا عَمَلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا

اور نہیں عمل فرمایا رسول خدا نے صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو تحقیق دنیا

عَرَضٌ حَاضِرٌ يَاْكُلُ مِنْهُ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ اَجَلٌ

اسباب موجود ہے کھاتے ہیں اوس سے نیک و بد آگاہ ہو اور تحقیق آخرت وقت

صَادِقٌ وَيَقْضِيْ فِيْهَا مَلِكٌ قَادِرٌ اَلَا وَاِنَّ الْخَيْرَ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ

سچا ہے اور حکم کریگا اوس میں بادشاہ قادر آگاہ ہو اور تحقیق تمام بھلائیاں سب کی سب

فِي الْجَنَّةِ اَلَا وَاِنَّ الشَّرَّ كُلَّهٗ بِحَذَافِيْرِهٖ فِي النَّارِ اَلَا فَاعْمَلُوْا

بہشت میں ہیں آگاہ ہو اور تحقیق تمام برائیاں اکٹھے دوزخ میں ہیں آگاہ ہو پس عمل کرو

وَاَنْتُمْ مِنَ اللّٰهِ عَلٰى حَذَرٍ وَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ مَعْرُوْضُوْنَ عَلٰى اَعْمَالِكُمْ

اور تم اللہ سے اوپر خوف کے ہو اور جانو کہ تحقیق تم پیش کیے جاؤ گے اپنے عملوں پر

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

پس جو کوئی کرے برابر ذرہ کے بھلائی دیکھیگا اوسکو اور جو کوئی کرے برابر ذرہ کے

شَرًّا يَّرَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا طَلَعَتِ

برائی دیکھیگا اوسکو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نکلا

الشَّمْسُ اِلَّا وَبِجَنْبَتَيْهَا مَلَكَانِ يُنَادِيَانِ يُسْمِعَانِ الْخَلَائِقَ غَيْرَ

آفتاب مگر اوسکی دونو طرف دو فرشتے ہوتے ہیں پکارتے ہیں سناتے ہیں خلقوں کو سوا

الثَّقَلَيْنِ يَا اَيُّهَا النَّاسُ هَلُمُّوْا اِلٰى رَبِّكُمْ مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِمَّا

جن و انسان کے اے لوگو آؤ طرف رب اپنے کی جو تھوڑا ہو اور کافی ہو بہتر ہے اوس سے

يقول يا رب أنا الصبر فيقول إنك على خير ثم تجيء الأعمال

على ذلك يقول الله تعالى إنك على خير ثم تجيء الإسلام فيقول

يا رب أنت السلام وأنا الإسلام فيقول الله تعالى إنك على خير

بك اليوم آخذ وبك أعطي قال الله تعالى في كتابه ومن يبتغ

غير الإسلام دينا فلن يقبل منه وهو في الآخرة من الخاسرين

جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال عظني و

أوجز فقال إذا قمت في صلوتك فصل صلوة مودع و

لا تكلم بكلام تعتذر منه غدا واجمع الإياس مما في أيدي

الناس تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم فمن يرد الله أن

يهديه يشرح صدره للإسلام فقال رسول الله صلى الله عليه

وسلم إن النور إذا دخل الصدر انفسح فقيل يا رسول الله

هل لذلك من علم يعرف به قال نعم التجافي من دار الغرور

والانابة الى دار الخلود والاستعداد للموت قبل نزوله ف

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم العبد يعطى زهدا

فى الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى الحكمة

باب فضیلت فقرا کا اور بیان گذران نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رب اشعث اغبر مدفوع

بالابواب لو اقسم على الله لابره قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم اطلعت فى الجنة فرأيت اكثر اهلها الفقراء

واطلعت فى النار فرأيت اكثر اهلها النساء عن عائشة

قالت ما شبع آل محمد من خبز الشعير يومين متتابعين

حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ابى هريرة انه مر بقوم

بين ايديهم شاة مصلية فدعوه فابى ان يأكل وقال

خرج النبى صلى الله عليه وسلم من الدنيا ولم يشبع من

خُبْزِ الشَّعِيْرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ عَلٰى رِمَالِ حَصِيْرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ

قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ مُتَّكِئًا عَلٰى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا

لِيْفٌ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلٰى أُمَّتِكَ فَإِنَّ

فَارِسَ وَالرُّوْمَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ فَقَالَ أَوَفِيْ

هٰذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولٰئِكَ قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِيْ رِوَايَةٍ أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا

الْاٰخِرَةُ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ

رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَاءٌ إِمَّا إِزَارٌ وَإِمَّا كِسَاءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ أَعْنَاقِهِمْ

فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ

فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ أَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ ۔ إِنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَأَمِتْنِيْ

اِثْنَتَانِ يَكْرَهُهُمَا ابْنُ آدَمَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ

خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتْنَةِ وَيَكْرَهُ قِلَّةَ

الْمَالِ وَقِلَّةُ الْمَالِ أَقَلُّ لِلْحِسَابِ × جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّكَ قَالَ انْظُرْ مَا تَقُولُ فَقَالَ وَاللّٰهِ إِنِّي

لَأُحِبُّكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا فَأَعِدَّ لِلْفَقْرِ

تِجْفَافًا لَلْفَقْرُ أَسْرَعُ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنَ السَّيْلِ إِلَى مُنْتَهَاهُ ×

شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوعَ وَرَفَعْنَا

عَنْ بُطُونِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ بَطْنِهِ عَنْ حَجَرَيْنِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا فِيهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ

فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَاقْتَدَى بِهِ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ إِلَى

مَنْ هُوَ دُونَهُ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلَى مَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ

شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِي دِينِهِ إِلَى مَنْ هُوَ دُونَهُ وَنَظَرَ فِي دُنْيَاهُ

إِلَى مَنْ هُوَ فَوْقَهُ فَأَسِفَ عَلَى مَا فَاتَهُ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا

وَلَا صَابِرًا ﴿ وَقَالَ أَمَرَنِي خَلِيلِي بِسَبْعٍ أَمَرَنِي بِحُبِّ الْمَسَاكِينِ وَالدُّنُوِّ

مِنْهُمْ وَأَمَرَنِي أَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ دُونِي وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ

فَوْقِي وَأَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ الرَّحِمَ وَإِنْ أَدْبَرَتْ وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَسْأَلَ أَحَدًا

شَيْئًا وَأَمَرَنِي أَنْ أَقُولَ بِالْحَقِّ وَإِنْ كَانَ مُرًّا وَأَمَرَنِي أَنْ لَا أَخَافَ

فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

إِلَّا بِاللّٰهِ فَإِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ ﴿ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ لَقَدْ أُخِفْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُخَافُ أَحَدٌ وَلَقَدْ أُوذِيتُ

فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذَى أَحَدٌ وَلَقَدْ أَتَتْ عَلَيَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ

وَيَوْمٍ وَمَا لِي وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوَارِيهِ

إِبْطُ بِلَالٍ ﴿ وَلِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنُبًا إِلَى

الطِّيبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

خوشبو اور عورت اور گردانی گئی ہے میرے خوشدلی نماز میں فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَإِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوا بِالْمُتَنَعِّمِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچا تو بھی تنعم سے پس تحقیق بندے اللہ کے نہیں ہیں چین کرنے والے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيرِ مِنَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی راضی ہوا اللہ کی ساتھ تھوڑے

الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

رزق کی راضی ہوتا ہے اللہ اس کی ساتھ تھوڑی عمل کی فرمایا رسول نے صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ أَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ كَانَ حَقًّا

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی بھوکا ہو یا محتاج ہو پس چھپاوے وہ لوگوں سے ہوگا حق

عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرْزُقَهُ رِزْقَ سَنَةٍ مِنْ حَلَالٍ قَالَ رَسُولُ

یعنی اللہ عزوجل پر یہ کہ دیگا اسکو رزق ایک برس کا حلال سے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ عَبْدَهُ الْمُؤْمِنَ الْفَقِيرَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے بندے کو جو مومن محتاج ہے

الْمُتَعَفِّفَ أَبَا الْعِيَالِ ❊ اِسْتَسْقَى يَوْمًا عُمَرُ فَجِيءَ بِمَاءٍ قَدْ شِيبَ

پرہیزگار ہے عیال والا پانی مانگا ایک دن حضرت عمرؓ نے پس لایا گیا پانی ملا ہوا

بِعَسَلٍ فَقَالَ إِنَّهُ لَطَيِّبٌ لٰكِنِّي أَسْمَعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ نَعَى عَلَى قَوْمٍ

شہد کا پس کہا تحقیق یہ خوب ہے لیکن میں سنتا ہوں اللہ عزوجل کو کہ عیب کیا اوپر ایک قوم

شَهَوَاتِهِمْ فَقَالَ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيٰوتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ

خواہشوں انکی کا پس فرمایا لے گئے تم خوشیاں اپنی بیچ زندگانی دنیا اپنی کے اور فائدہ اٹھایا تم نے

بِهَا فَأَخَافُ أَنْ تَكُونَ حَسَنَاتُنَا عُجِّلَتْ لَنَا فَلَمْ يَشْرَبْهُ ❊ قَالَ مَا

ساتھ اسکے پس ڈرتا ہوں یہ کہ ہوویں ثواب نیکیوں ہماری جلدی دی گئی واسطے ہمارے پس نہ پیا وہ کہا ام المومنین نے

شَبِعْنَا مِنْ تَمْرٍ حَتَّى فَتَحْنَا خَيْبَرَ

سیر ہوئے ہم خرما سے یہاں تک کہ فتح کیا ہم نے خیبر

باب امل اور حرص کا بیان

يَقُولُ مَا بَدَا لِي لَعَلِّي لَا أَبْلُغُهُ × قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ هٰذَا ابْنُ آدَمَ وَهٰذَا أَجَلُهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ

بَسَطَ فَقَالَ وَثَمَّ أَمَلُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَعْمَارُ أُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى السَّبْعِينَ وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوزُ

ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ

الْأُمَّةِ الْيَقِينُ وَالزُّهْدُ وَأَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَالْأَمَلُ عَنْ

سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ لَيْسَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا بِلُبْسِ الْغَلِيظِ وَالْخَشِنِ

وَأَكْلِ الْجَشِبِ إِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قِصَرُ الْأَمَلِ قَالَ سَمِعْتُ

مَالِكًا وَسُئِلَ أَيُّ شَيْءٍ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ طِيبُ الْكَسْبِ

وَقِصَرُ الْأَمَلِ

باب اچھا لگنی مال کا اور عمر کا طاعت کی بیچ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ

التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ إِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ

بِحَسْبِ الْمَنَازِلِ وَعَبْدٍ لَمْ يَرْزُقْهُ اللهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا فَهُوَ يَقُولُ

[illegible]

لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ فِيهِ بِعَمَلِ فُلَانٍ فَهُوَ بِنِيَّتِهِ فَوِزْرُهُمَا سَوَاءٌ

اگر ہوتا میرے پاس مال تو کرتا میں اس میں کام فلانے کا پس وہ ساتھ نیت اپنی کے ہے اور گناہ دونوں کا برابر ہے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى إِذَا أَرَادَ بِعَبْدٍ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے ساتھ بندہ کے

خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ فَقِيلَ وَكَيْفَ يَسْتَعْمِلُهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ يُوَفِّقُهُ

بھلائی کام میں لگاتا ہے اسکو پس کہا گیا کیونکر کام میں لگاتا ہے اسکو یا رسول اللہ فرمایا کہ توفیق دیتا ہے اسکو

لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اچھے کام کی پہلے موت کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنْ أَتْبَعَ

دانا وہی ہے کہ حساب لیتا رہا نفس اپنے کا اور عمل کیا واسطے اس چیز کے جو بعد موت کے ہے اور احمق وہ ہے کہ تابع کیا

نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنَّى عَلَى اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

نفس اپنے کو خواہش اسکی کا اور آرزو کی اللہ پر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَ أَبْنَاءُ السِّتِّينَ وَهُوَ

وسلم نے پکارے گا پکارنے والا دن قیامت کے کہاں ہیں ساٹھ برس کی عمر والے اور وہ

الْعُمْرُ الَّذِي قَالَ اللهُ تَعَالَى أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ

ایسی عمر ہے کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا نہ عمر دی ہم نے تمکو اس قدر کہ نصیحت قبول کرتا وہ جو

تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ

نصیحت پکڑتا اور آیا تمکو ڈرانے والا اور روایت ہے محمد بن ابی عمیرہ سے اور تھے وہ

أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا لَوْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کہا تحقیق بندہ اگر

خَرَّ عَلَى وَجْهِهِ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ إِلَى أَنْ يَمُوتَ هَرَمًا فِي طَاعَةِ اللهِ

گر پڑے اپنے منہ کے بل اس دن سے کہ پیدا ہوا یہاں تک کہ مرے بوڑھا ہو کر طاعت اللہ کی میں

الحفرة في ذلك اليوم ولودّ انه رُدّ الى الدنيا كي يزداد من الاجر

والثواب **باب توکل و صبر کا** قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم يدخل الجنة من امتي سبعون الفا بغير حساب

هم الذين لا يسترقون ولا يتطيرون وعلى ربهم يتوكلون عجبا

لامر المؤمن ان امره كله له خير وليس ذلك لاحد الا للمؤمن

ان اصابته سراء شكر فكان خيرا له وان اصابته ضراء صبر

فكان خيرا له قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن

القوي خير واحب الى الله من المؤمن الضعيف وفي كل خير

احرص على ما ينفعك واستعن بالله ولا تعجز وان اصابك

شيء فلا تقل لو اني فعلت كان كذا وكذا ولكن قل قدر الله و

ما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشيطان قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لو انكم تتوكلون على الله حق توكله لرزقكم

كما يرزق الطير تغدو خماصاً وتروح بطاناً قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم أيها الناس ليس من شيء يقربكم إلى الجنة ويباعدكم

من النار إلا قد أمرتكم به وليس شيء يقربكم من النار ويباعدكم

من الجنة إلا قد نهيتكم عنه وإن الروح الأمين نفث في روعي

أن نفساً لن تموت حتى تستكمل رزقها ألا فاتقوا الله وأجملوا في

الطلب ولا يحملنكم استبطاء الرزق أن تطلبوه بمعاصي الله فإنه

لا يدرك ما عند الله إلا بطاعته قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم الزهادة في الدنيا ليست بتحريم الحلال ولا إضاعة المال

ولكن الزهادة في الدنيا أن لا تكون بما في يديك أوثق بما في يدي الله

وأن تكون في ثواب المصيبة إذا أنت أصبت بها أرغب فيها لو

أنها أبقيت لك قال كنت خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم

يوماً فقال يا غلام احفظ الله يحفظك احفظ الله تجده تجاهك

أعرابي فقال إن هذا اخترط علي سيفي وأنا نائم فاستيقظت

وهو في يده صلتا فقال من يمنعك مني فقلت الله ثلاثا ولم يعاقبه

وجلس رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إني لأعلم

آية لو أخذ الناس بها لكفتهم ومن يتق الله يجعل له مخرجا ويرزقه

من حيث لا يحتسب × كان أخوان على عهد النبي صلى الله عليه

وسلم فكان أحدهما يأتي النبي صلى الله عليه وسلم والآخر

يحترف فشكى المحترف أخاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال

لعلك ترزق به قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن قلب

ابن آدم بكل واد شعبة فمن أتبع قلبه الشعب كلها لم يبال الله

بأي واد أهلكه ومن توكل على الله كفاه الشعب كلها قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال ربكم عز وجل لو أن عبيدي

أطاعوني لأسقيتهم المطر بالليل وأطلعت عليهم الشمس بالنهار

سلم إن الله لا ينظر إلى صوركم وأموالكم ولكن ينظر إلى قلوبكم و

وأعمالكم [illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى أنا أغنى

الشركاء عن الشرك من عمل عملا أشرك فيه معي غيري تركته و

شركه وفي رواية فأنا منه بريء هو للذي عمله قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من سمع سمع الله به ومن يرائي يرائي الله به

قيل لرسول الله صلى الله عليه وسلم أرأيت الرجل يعمل العمل

من الخير ويحمده الناس عليه وفي رواية ويحبه الناس عليه

قال تلك عاجل بشرى المؤمن قال رسول الله صلى الله عليه و

سلم إذا جمع الله الناس يوم القيامة ليوم لا ريب فيه نادى مناد

من كان أشرك في عمل عمله لله أحدا فليطلب ثوابه من عند

غير الله فإن الله أغنى الشركاء عن الشرك قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من سمع الناس بعمله سمع الله به أسامع خلقه

خيره وصغيره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت

نيته طلب الآخرة جعل الله تعالى غناه في قلبه وجمع له شمله

وأتته الدنيا وهي راغمة ومن كانت نيته طلب الدنيا جعل الله

الفقر بين عينيه وشتت عليه أمره ولا يأتيه منها إلا ما كتب له

قلت يا رسول الله بينا أنا في بيتي في مصلاي إذ دخل علي

رجل فأعجبني الحال التي رآني عليها فقال رسول الله صلى الله

عليه وسلم رحمك الله يا أبا هريرة لك أجران أجر السر وأجر

العلانية وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج في آخر الزمان

رجال يختلون الدنيا بالدين يلبسون للناس جلود الضأن من

اللين ألسنتهم أحلى من السكر وقلوبهم قلوب الذئاب

يقول الله أبي يغترون أم علي يجترئون فبي حلفت لأبعثن

على أولئك منهم فتنة تدع الحليم فيهم حيران قال رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَّلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَاِنْ

صَاحِبُهَا سَدَّدَ وَقَارَبَ فَارْجُوْهُ وَاِنْ اُشِيْرَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوْهُ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ امْرِءٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ

يُّشَارَ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ فِيْ دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا اِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَاَصْحَابَهٗ وَجُنْدُبٌ يُّوْصِيْهِمْ فَقَالُوْا

هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ

بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ شَاقَّ شَقَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالُوْا

اَوْصِنَا فَقَالَ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ الْاِنْسَانِ بَطْنُهٗ فَمَنِ اسْتَطَاعَ

اَنْ لَّا يَاْكُلَ اِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يُحَالَ بَيْنَهٗ وَ

بَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِّنْ دَمٍ اَهْرَاقَهٗ فَلْيَفْعَلْ اِنَّهٗ خَرَجَ عُمَرُ يَوْمًا

اِلٰى مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ

جنة فأتاها عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم يبكي فقال ما يبكيك

قال يبكيني شيء سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعت

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن يسير الرياء شرك

ومن عادى لله تعالى وليا فقد بارز الله بالمحاربة إن الله يحب

الأبرار الأتقياء الأخفياء الذين إذا غابوا لم يفتقدوا وإن حضروا

لم يدعوا ولم يقربوا قلوبهم مصابيح الهدى يخرجون من كل غبراء

مظلمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد إذا صلى

في العلانية فأحسن وصلى في السر فأحسن قال الله تعالى هذا

عبدي حقا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون في آخر

الزمان أقوام إخوان العلانية أعداء السريرة فقيل يا رسول

الله فكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم إلى بعض و

رهبة بعضهم من بعض قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مَنْ صَلّٰى يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ

تَصَدَّقَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَخَوَّفُ

عَلٰى اُمَّتِي الشِّرْكَ وَالشَّهْوَةَ الْخَفِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُشْرِكُ

اُمَّتُكَ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ نَعَمْ اَمَا اِنَّهُمْ لَا يَعْبُدُوْنَ شَمْسًا وَّلَا قَمَرًا

وَّلَا حَجَرًا وَّلَا وَثَنًا وَّلٰكِنْ يُّرَاءُوْنَ بِاَعْمَالِهِمْ وَالشَّهْوَةُ الْخَفِيَّةُ اَنْ يُّصْبِحَ

اَحَدُهُمْ صَائِمًا فَتَعْرِضُ لَهٗ شَهْوَةٌ مِّنْ شَهَوَاتِهٖ فَيَتْرُكُ صَوْمَهٗ ٭

قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ

الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ اَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِيْ

مِنَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَقُلْنَا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلشِّرْكُ الْخَفِيُّ اَنْ

يَّقُوْمَ الرَّجُلُ فَيُصَلِّيْ فَيُزَيِّنُ صَلٰوتَهٗ لِمَا يَرٰى مِنْ نَّظَرِ رَجُلٍ قَالَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِيْ صَخْرَةٍ لَّا بَابَ

لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهٗ اِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَّا كَانَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

الله عليه وسلم من كانت له سريرة صالحة او سيئة اظهر الله

منها رداء يعرف به قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى

اني لست كل كلام الحكيم اتقبل ولكني اتقبل همه وهواه فان كان

همه وهواه في طاعتي جعلت صمته حمدا لي ووقارا وان لم يتكلم

باب روى او دنيا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا

ادري والله لا ادري وانا رسول الله ما يفعل بي ولا بكم قال رسول

٣ الله صلى الله عليه وسلم عرضت علي النار فرأيت فيها امرأة

من بني اسرائيل تعذب في هرة لها ربطتها فلم تطعمها ولم تدعها

تأكل من خشاش الارض حتى ماتت جوعا ورأيت عمرو بن عامر

الخزاعي يجر قصبه في النار وكان اول من سيب السوائب ان رسول

الله صلى الله عليه وسلم دخل عليها يوما فزعا يقول لا اله الا الله ويل

للعرب من شر قد اقترب فتح اليوم من ردم ياجوج وماجوج

مِثْلَ هٰذِهٖ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِيْ تَلِيْهَا قَالَتْ زَيْنَبُ

فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِيْنَا الصَّالِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ

الْخُبْثُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَكُوْنَنَّ مِنْ أُمَّتِيْ

أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ

إِلٰى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوْحُ عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيْهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَةٍ

فَيَقُوْلُوْنَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِيْنَ

قِرَدَةً وَخَنَازِيْرَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيْهِمْ

ثُمَّ بُعِثُوْا عَلٰى أَعْمَالِهِمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ

طَالِبُهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ

الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلٰوةٍ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُوْنَ

قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ عَمَّا أَرَى

الْمَوْتِ فَأَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ

يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ فَيَقُوْلُ أَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ

التُّرَابِ وَأَنَا بَيْتُ الدُّوْدِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ

مَرْحَبًا وَأَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِيْ عَلَى ظَهْرِيْ إِلَيَّ

فَإِذْ وُلِّيْتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيْعِيْ بِكَ قَالَ

فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ

الْعَبْدُ الْفَاجِرُ أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا

أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِيْ عَلَى ظَهْرِيْ إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيْتُكَ

الْيَوْمَ وَصِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيْعِيْ بِكَ قَالَ فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتّٰى

وَأَلغِنَا وَأَنْ أَصِلَ مَنْ قَطَعَنِي وَأُعْطِيَ مَنْ حَرَمَنِي وَأَعْفُوَ عَمَّنْ

اور غنی میں اور ساتھ میں کہ صلہ رحم کروں میں جس نے ترک کی مجھ سے اور دوں جس نے محروم کیا مجھ کو اور معاف کروں جس نے

ظَلَمَنِي وَأَنْ يَكُونَ صَمْتِي فِكْرًا وَنُطْقِي ذِكْرًا وَنَظَرِي عِبْرَةً وَآمُرُ

ظلم کیا مجھ پر اور ساتھ اسکے کہ ہووے خاموشی میری فکر اور گویائی میری ذکر اور نظر میری عبرت اور حکم کروں

بِالْعُرْفِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ

ساتھ بھلی باتوں کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی بندہ مومن

يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوعٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ

کہ نکلیں آنکھوں سے اسکی آنسو اگرچہ ہو مانند سر مکھی کی خوف

اللهِ ثُمَّ يُصِيبُ شَيْئًا مِنْ حُرِّ وَجْهِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّارِ

خدا تعالیٰ کی سے پھر پہنچے کسی چیز کو بہتر چہرہ اسکی سے مگر کہ حرام کرتا ہے اسکو اللہ اوپر آگ

باب تغیر آدمیوں کا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّمَا النَّاسُ كَالْإِبِلِ الْمِائَةِ لَا تَكَادُ تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ

سوائے اسکے نہیں لوگ مانند سو اونٹوں کی ہیں نہیں کہ پاوے تو ان میں کوئی اونٹ سواری فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے جاتے رہیں گے اچھے لوگ مرتبہ بمرتبہ اور باقی رہیں گے

حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوِ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللهُ بَالَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ

بھوسی مانند بھوسی جو کی یا کھجور کی نہیں پرواہ کرے گا انکی اللہ پرواہ کرنا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَشَتْ أُمَّتِي الْمُطَيْطِيَاءَ وَخَدَمَهُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چلیگی امت میری چال تکبر کی اور خدمت کریں انکی

أَبْنَاءُ الْمُلُوكِ أَبْنَاءُ فَارِسَ وَالرُّومِ سَلَّطَ اللهُ شِرَارَهَا عَلَى خِيَارِهَا

بادشاہ زادے فارس اور روم کی مسلط کریگا اللہ تعالیٰ بروں کو اوپر بہتروں کے

قَالَ إِنَّا لَجُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ

کہا حضرت علی نے کہ تحقیق ہم بیٹھے تھے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں

قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُوْلُ فِيْ قَوْمٍ إِلَّا أَلْقَى اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ وَلَا فَشَتْ

الزِّنَا فِيْ قَوْمٍ إِلَّا كَثُرَ فِيْهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

إِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا فَشَا فِيْهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ

قَوْمٌ بِالْعَهْدِ إِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ × لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ

الْأَقْرَبِيْنَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوْا فَعَمَّ

وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِيْ كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوْا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ

مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوْا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ شَمْسٍ أَنْقِذُوْا

أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوْا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ

يَا بَنِيْ هَاشِمٍ أَنْقِذُوْا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوْا

أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِيْ نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّيْ لَا أَمْلِكُ

لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبِلَالِهَا قَالَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَّتِيْ هٰذِهِ أُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ

عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ

اوپر ... عذاب ... آخرت میں عذاب اسکا دنیا میں فتنے اور زلزلے اور قتل ہی ہے

کتاب ... ہی باب سلام کا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

خَلَقَ اللّٰهُ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ

فَسَلِّمْ عَلَى أُولٰئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ

فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا

السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَطُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ

يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى

مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُودُهُ إِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهُ إِذَا مَاتَ

وَيُجِيبُهُ إِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ إِذَا لَقِيَهُ وَيُشَمِّتُهُ إِذَا عَطَسَ

وَيَنْصَحُ لَهُ إِذَا غَابَ أَوْ شَهِدَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نیک خواہی کرے جب کہ غائب ہو یا حاضر ہو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا أَوَلَا أَدُلُّكُمْ

نہیں داخل ہوگے تم بہشت میں یہاں تک کہ ایمان لاؤ اور نہ مومن ہوگے یہاں تک کہ محبت کرو آپس میں کیا نہ بتاؤں میں

عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اوپر چیز کہ جب کرو اس کو محبت کرو گے پھیلاؤ سلام کو آپس میں فرمایا رسول خدا صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ

اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے سوار پیادے پر اور پیادہ بیٹھے پر اور تھوڑے

عَلَى الْكَثِيرِ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ

بہت پر تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذرے اوپر لڑکوں کے پس سلام کیا

عَلَيْهِمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبْدَءُوا الْيَهُودَ وَلَا

ان پر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ابتدا کرو یہود پر اور نہ

النَّصَارَى بِالسَّلَامِ وَإِذَا لَقِيتُمْ أَحَدَهُمْ فِي طَرِيقٍ فَاضْطَرُّوهُ إِلَى أَضْيَقِهِ

نصاری پر ساتھ سلام کی اور جب ملو ایک کو راہ میں پس مجبور کرو اس کو طرف تنگی کی

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام کریں تم پر اہل

الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کتاب یعنی یہود و نصاری پس کہو وعلیکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا

بچاؤ تم اپنے تئیں راہوں کی بیٹھنے سے پس کہا صحابہ نے اے رسول خدا کے نہیں ہمارا واسطے

بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ

چارہ کہ باتیں کرتے ہیں ہم ان میں فرمایا جب انکار کرو تم مگر بیٹھنا پس دو راہ کو حق اس کا

قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى

کہا صحابہ نے اور کیا ہے حق راہ کا اے رسول اللہ فرمایا آنکھ نیچی رکھنا اور ایذا سے رکنا

وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَفِي رِوَايَةٍ إِرْشَادُ

السَّبِيلِ وَفِي رِوَايَةٍ وَتُغِيثُوا الْمَلْهُوفَ وَتَهْدُوا الضَّالَّ قَالَ بَعَثَنِي أَبِي إِلَى

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْتِهِ فَأَقْرِئْهُ السَّلَامَ قَالَ

فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ إِنَّ أَبِي يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَ عَلَيْكَ وَعَلَى أَبِيكَ السَّلَامُ

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَإِنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ

فَجَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلَاثُونَ وَفِي رِوَايَةٍ زَادَ ثُمَّ أَتَى آخَرُ

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ فَقَالَ أَرْبَعُونَ

وَقَالَ هٰكَذَا تَكُونُ الْفَضَائِلُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَأَ بِالسَّلَامِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَّ عَلَى نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ بِغَيْرِنَا لَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَلَا بِالنَّصٰرٰى فَإِنَّ

تَسْلِيمَ الْيَهُودِ الْإِشَارَةُ بِالْأَصَابِعِ وَتَسْلِيمَ النَّصٰرٰى الْإِشَارَةُ

بِالْأَكُفِّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَقِيَ أَحَدُكُمْ

أَخَاهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ فَإِنْ حَالَتْ بَيْنَهُمَا شَجَرَةٌ أَوْ جِدَارٌ أَوْ حَجَرٌ

ثُمَّ لَقِيَهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهِ وَإِذَا خَرَجْتُمْ فَأَوْدِعُوا أَهْلَهُ

بِسَلَامٍ × يَا بُنَيَّ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ يَكُونُ بَرَكَةً عَلَيْكَ

وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا انْتَهٰى

أَحَدُكُمْ إِلَى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَإِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَجْلِسَ فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ إِذَا

قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْأُولٰى بِأَحَقَّ مِنَ الْآخِرَةِ

باب اذن چاہنے کا

فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَلَمْ أُسَلِّمْ وَلَمْ أَسْتَأْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

كَيْفَ هُوَ وَتَمَامُ تَحِيَّاتِكُمْ بَيْنَكُمُ الْمُصَافَحَةُ ٭ قَدِمَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

الْمَدِينَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فَأَتَاهُ

فَقَرَعَ الْبَابَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرْيَانًا

يَجُرُّ ثَوْبَهُ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُهُ عُرْيَانًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ

إِنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اسْتَبَقَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ وَمَجْبَنَةٌ ٭ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَأَنَّمَا صَلَّاهُنَّ

فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ٭ وَالْمُسْلِمَانِ إِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا

سَقَطَ ٭ باب اوٹھنی کا تعظیم کے لیے ٭ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى

حُكْمِ سَعْدٍ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَكَانَ

قَرِيبًا مِنْهُ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَى مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ [illegible]

الله صلى الله عليه وسلم لا يقيم الرجل الرجل من مجلسه ثم يجلس فيه

ولكن تفسحوا وتوسعوا وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

من قام من مجلسه ثم رجع إليه فهو أحق به * لم يكن شخص أحب

إليهم من رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانوا إذا رأوه لم يقوموا

لما يعلمون من كراهيته لذلك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

من سره أن يتمثل له الرجال قياما فليتبوأ مقعده من النار *

جاء أبو بكرة في شهادة فقام له رجل من مجلسه فأبى أن

يجلس فيه وقال إن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن ذا

ونهى النبي صلى الله عليه وسلم أن يمسح الرجل يده بثوب

من لم يكسه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لرجل

أن يفرق بين اثنين إلا بإذنهما * دخل رجل إلى رسول الله صلى

الله عليه وسلم وهو في المسجد قاعد فتزحزح له رسول الله صلى

وأصحابه جلوس فقال مالي أراكم عزين قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إذا كان أحدكم في الفيء فقلص عنه الظل فصار

بعضه في الشمس وبعضه في الظل فليقم * قال رآني رسول الله

صلى الله عليه وسلم وأنا جالس هكذا وقد وضعت يدي اليسرى

خلف ظهري واتكأت على ألية يدي فقال أتقعد قعدة المغضوب عليهم

باب [illegible] قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يحب العطاس

ويكره التثاؤب فإذا عطس أحدكم وحمد الله كان حقا على كل مسلم

سمعه أن يقول له يرحمك الله وأما التثاؤب فإنما هو من الشيطان

فإذا تثاءب أحدكم فليرده ما استطاع فإن أحدكم إذا تثاءب

ضحك منه الشيطان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إذا تثاءب أحدكم فليمسك بيده على فيه فإن الشيطان

يدخل [illegible] أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا عطس غطى وجهه

بِيَدِهِ أَوْ ثَوْبِهِ وَغَضَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ اپنے ہاتھ کے یا کپڑے کے اور پست کرتے ساتھ اسکے آواز اپنی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَلْيَقُلِ الَّذِي يَرُدُّ

جب چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ اوپر کل حال کے اور چاہیے کہ کہے وہ جو جواب دیتا

عَلَيْهِ يَرْحَمُكَ اللهُ وَلْيَقُلْ هُوَ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ × قَالَتْ

اوسکا یرحمک اللہ اور کہے پھر چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور سنوارے حال تمہارا کہا عائشہ نے

مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتَّى أَرَى

نہیں دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو جمع ہونے کیطرح ہنسنے یہانتک کہ دیکھوں

مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ × مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ تَبَسُّمًا مِنْ رَسُولِ

ان کو دکھا سوا اسکے نہیں کہ تھے مسکراتے نہیں دیکھا میں نے کسیکو بہت مسکرانے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ × سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ هَلْ كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھے گئے ابن عمر کیا تھے اصحاب رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُونَ قَالَ نَعَمْ وَالْإِيمَانُ فِي قُلُوبِهِمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہنستے کہا ہاں اور ایمان دلوں میں انکے

أَعْظَمُ مِنَ الْجَبَلِ وَقَالَ بِلَالُ بْنُ سَعْدٍ أَدْرَكْتُهُمْ يَشْتَدُّونَ بَيْنَ

بہت بڑا تھا پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد نے پایا میں نے انکو دوڑتے ہوئے درمیان

الْأَغْرَاضِ وَيَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ اللَّيْلُ كَانُوا رُهْبَانًا قَالَ

نشانوں کے اور ہنستا تھا بعض انکا بعض سے پس جب ہوتی رات ہوتے خدا ترس فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللهِ عَبْدُ اللهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت پیارے نام تمہارے طرف اللہ کی عبد اللہ

وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْنَى الْأَسْمَاءِ

و عبد الرحمن فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت برا نام

يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ اللهِ رَجُلٌ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ قَالَ رَسُولُ

دن قیامت کے نزدیک اللہ کے وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ فرمایا رسول

عليه وسلم لا تقولوا ما شاء الله وشاء فلان ولكن قولوا

ما شاء الله ثم شاء فلان وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لا تقولوا للمنافق سيد فإنه إن يك سيدا فقد أسخطتم ربكم

باب بیان اور شعر کا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك

المتنطعون قالها ثلاثا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصدق

كلمة قالها الشاعر كلمة لبيد ألا كل شيء ما خلا الله باطل قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم اهج المشركين فإن جبريل معك

وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لحسان أجب عني

اللهم أيده بروح القدس قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الحياء والعي شعبتان من الإيمان والبذاء والبيان شعبتان من

النفاق قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أحبكم إلي

وأقربكم مني يوم القيامة أحاسنكم أخلاقا وإن أبغضكم

مِنِّیْ مَسَاوِیْکُمْ اَخْلَاقًا اَلثَّرْثَارُوْنَ الْمُتَشَدِّقُوْنَ الْمُتَفَیْهِقُوْنَ قَالَ رَسُوْلُ

جیسی بد خلق تمہاری ہیں یعنی زیادہ گو

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی یَخْرُجَ قَوْمٌ یَأْکُلُوْنَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلے گی ایک قوم کہ کھاویگی

بِاَلْسِنَتِهِمْ کَمَا تَاْکُلُ الْبَقَرَةُ بِاَلْسِنَتِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سب زبانوں اپنی کی جیسی کہ کھاتی ہیں گائیں ساتھ زبانوں اپنی کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّ اللّٰهَ یُبْغِضُ الْبَلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِیْ یَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهٖ کَمَا یَتَخَلَّلُ الْبَقَرَةُ

تحقیق اللہ دشمن رکھتا ہے مبالغہ کرنیوالے کلام کو مردوں میں سے وہ جو کھاتا ہے بسبب زبان اپنی کے جیسے کہ کھاتی ہیں گائیں

بِلِسَانِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَیْلَةَ اُسْرِیَ

ساتھ زبان اپنی کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گذرا میں شب معراج کو

بِیْ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِیْضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ یَا جِبْرَئِیْلُ

ایک قوم پر کہ کتری جاتی تھی ہونٹ انکے ساتھ قینچیوں کے آگ کی پس کہا میں نے اے جبرئیل

مَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ

کون ہیں یہ کہا یہ واعظین امت تیری کے ہیں وہ جو کہتے ہیں لوگوں کو جو نہیں کرتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْکَلَامِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سیکھے فصاحت کلام کی

لِیَسْبِیَ بِهٖ قُلُوْبَ الرِّجَالِ اَوِ النَّاسِ لَمْ یَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

تاکہ شکار کرے بسبب اسکے دلوں مردوں کو یا فرمایا آدمیوں کی نہیں قبول کریگا اللہ اس سے دن قیامت کے

صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا ۔ قَالَ یَوْمًا وَّقَامَ رَجُلٌ فَاَکْثَرَ الْقَوْلَ فَقَالَ عَمْرٌو لَوْ قَصَدَ

نفل اور نہ فرض کہا عمرو بن عاص نے ایک دن جبکہ کھڑا ہوا ایک شخص پس بہت کلام کیا پس کہا عمرو نے

فِیْ قَوْلِهٖ لَکَانَ خَیْرًا لَّهٗ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

بیچ کلام کے ہوتا البتہ بہتر واسطے اسکے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

یَقُوْلُ لَقَدْ رَاَیْتُ اَوْ اُمِرْتُ اَنْ اَتَجَوَّزَ فِی الْقَوْلِ فَاِنَّ الْجَوَازَ هُوَ خَیْرٌ

کہ فرماتے تھے البتہ تحقیق جانتا ہوں میں یا فرمایا کہ حکم کیا گیا ہوں میں اختصار کا بیچ کلام کے پس تحقیق مختصر کلام وہی بہتر

صَوْتَ يَرَاعٍ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا

آواز نی کی پس کیا حضرت نے مانند اوس کے جیسے کہ کیا میں نے کہا نافع نے اور تھا میں اوس وقت چھوٹا

باب محافظت زبانکا اور برائی غیبت کا و گالی کا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ

سلم نے جو کوئی محافظت کرے میری لیے زبان کی اور شرمگاہ کی ضامن ہونگا میں اوسکے لیے بہشت کا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ایک بات

مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ

خوشنودی اللہ تعالی کی سے نہیں خیال کرتا ہے طرف انجام اوسکی بلند کرتا ہے سبب اوسکے درجے اور تحقیق بندہ

لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ

البتہ بولتا ہے ایک بات خلاف رضامندی اللہ کی نہیں دھیان کرتا ہے طرف انجام اوسکے گرتا ہے سبب اوسکے دوزخ میں

وَفِي رِوَايَةٍ يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قَالَ رَسُولُ

اور ایک روایت میں گرتا ہے سبب اوسکے دوزخ میں دور تر بیچ درمیان مشرق اور مغرب کے فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برا کہنا مسلمان کا نافرمانی ہے اور لڑنا اوس سے کفر ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ كَافِرٌ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہتا ہے بھائی اپنے کو کافر

فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْمِي

پس تحقیق رجوع کرتا ہے ساتھ اوسکے ایک دونوں میں سے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں تہمت کرتا

رَجُلٌ رَجُلًا بِالْفُسُوقِ وَلَا يَرْمِيهِ بِالْكُفْرِ إِلَّا ارْتَدَّتْ عَلَيْهِ إِنْ لَمْ يَكُنْ

ایک شخص کسی کو ساتھ فسق کے اور نہیں تہمت کرتا ہے اوسکو ساتھ کفر کے مگر پھرتی ہے وہ بات اوسی پر اگر نہ ہووے

صَاحِبُهُ كَذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَبَّانِ

صاحب اوسکا یعنی جسکو کہا کافر یا فاسق فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو شخص گالی دینے والے

ما لا يفعل النادي ما لم يجتنب المظالم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

إن اللعانين لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم إذا قال الرجل هلك الناس فهو أهلكهم قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم تجدون شر الناس يوم القيامة ذا الوجهين

الذي يأتي هؤلاء بوجه وهؤلاء بوجه قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم لا يدخل الجنة قتات قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم عليكم بالصدق فإن الصدق يهدي إلى البر وإن البر يهدي

إلى الجنة وما يزال الرجل يصدق ويتحرى الصدق حتى يكتب

عند الله صديقا وإياكم والكذب فإن الكذب يهدي إلى

الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وما يزال الرجل يكذب ويتحرى

الكذب حتى يكتب عند الله كذابا قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم ليس الكذاب الذي يصلح بين الناس ويقول خيرا وينمي

خيرًا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رأيتم المداحين

فاحثوا في وجوههم التراب ❊ أثنى رجل عند النبي صلى الله عليه

وسلم فقال ويلك قطعت عنق صاحبك ثلثًا من كان منكم مادحًا

لا محالة فليقل أحسب فلانًا والله حسيبه إن كان يرى أنه

كذلك ولا يزكي على الله أحدًا ❊ قال رسول الله صلى الله عليه و

سلم أتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله أعلم قال ذكرك

أخاك بما يكره قيل أفرأيت إن كان في أخي ما أقول قال إن كان

فيه ما تقول فقد اغتبته وإن لم يكن فيه ما تقول فقد بهته

❊ إن رجلًا استأذن على النبي صلى الله عليه وسلم فقال

ائذنوا له فبئس أخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي صلى الله

عليه وسلم في وجهه وانبسط إليه فلما انطلق الرجل قالت

عائشة يا رسول الله قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه

وَانْبَسَطَتْ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتٰى

عَاهَدْتِنِي فَحَّاشًا إِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ شَرِّهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

سَلَّمَ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرُونَ وَإِنَّ مِنَ الْمَجَانَةِ أَنْ يَعْمَلَ

الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ

عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ

سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ

الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهُ فِي رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ

مُحِقٌّ بُنِيَ لَهُ فِي وَسَطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ بُنِيَ لَهُ فِي أَعْلَاهَا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ

النَّاسَ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ أَتَدْرُونَ مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ

النَّاسَ النَّارَ الْأَجْوَفَانِ الْفَمُ وَالْفَرْجُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بر

عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به

ويل له قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

الكلمة لا يقولها الا ليضحك به الناس يهوي بها

السماء والارض وانه ليزل عن لسانه اشد مما

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من صمت نجى

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت ما النجاة فقال امسك

عليك لسانك وليسعك بيتك وابك على خطيئتك قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا اصبح ابن آدم فان الاعضاء كلها

تكفر اللسان تقول اتق الله فينا فانا نحن بك فان استقمت

استقمنا وان اعوججت اعوججنا توفي رجل من الصحابة

فقال رجل ابشر بالجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اولا تدري فلعله تكلم فيما لا يعنيه او بخل بما لا ينقصه. قلت

يا رسول الله ما اخوف ما تخاف علي فاخذ بلسان نفسه وقال هذا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كذب العبد تباعد عنه

الملك ميلا من نتن ما جاء به قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

كبرت خيانة ان تحدث اخاك حديثا هو لك به مصدق وانت

له به كاذب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان ذا وجهين

في الدنيا كان له يوم القيمة لسانان من نار قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم ليس المؤمن بالطعان ولا باللعان ولا الفاحش

ولا البذي قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان العبد اذا

لعن شيئا صعدت اللعنة الى السماء فتغلق ابواب السماء دونها

ثم تهبط الى الارض فتغلق ابوابها دونها ثم تاخذ يمينا وشمالا

فاذا لم تجد مساغا رجعت الى الذي لعن فان كان لذلك اهلا

والا رجعت الى قائلها وان رجلا نازعته الريح رداءه فلعنها

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مت لعنت کر اوسپر بیشک وہ حکم کی گئی ہے

وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ

اور تحقیق جو کوئی لعنت کرے ایسی چیز کو کہ نہیں وہ لائق تو پھرتی ہے لعنت اوسپر فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبَلِّغُنِي أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِي عَنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پہنچاوے مجھے کوئی اصحاب میری سے کسی

أَحَدٍ شَيْئًا فَإِنِّي أُحِبُّ أَنْ أَخْرُجَ إِلَيْكُمْ وَأَنَا سَلِيمُ الصَّدْرِ

طرف سے کچھ حرف پس تحقیق میں دوست رکھتا ہوں یہ کہ نکلوں تمہاری طرف اور میں صاف دل ہوں

قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسْبُكَ مِنْ صَفِيَّةَ

کہا عائشہ نے کہا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو کفایت ہے تمہیں صفیہ

كَذَا وَكَذَا تَعْنِي قَصِيرَةً فَقَالَ لَقَدْ قُلْتِ كَلِمَةً لَوْ مُزِجَ بِهَا بَحْرٌ

ایسے اور ایسے مراد کہتی تھیں پستہ قد تھی پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق کہی تو نے ایک بات اگر ملایا جاوے دریا میں

لَمَزَجَتْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ

البتہ بگاڑ دے اوسکو فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتی ہے بے حیائی

فِي شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ وَمَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

کسی چیز میں مگر عیب کر دیتی ہے اوسکو اور نہیں ہوتی حیا کسی چیز میں مگر زینت دیتی ہے اوسکو فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عار دلاوے بھائی اپنے کو ساتھ کسی گناہ کے نہیں مرے گا جب تک کہ وہ عمل نہ کر لے

يَعْنِي مِنْ ذَنْبٍ قَدْ تَابَ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یعنی اوس گناہ کا کہ تحقیق توبہ کی تھی اوس نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِأَخِيكَ فَيَرْحَمَهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيكَ قَالَ رَسُولُ

وسلم نے نہ ظاہر کر خوشی واسطے بھائی اپنے کی پس اللہ رحم کرے اوسپر اور مبتلا کرے تجھ کو فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحِبُّ أَنِّي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنَّ لِي كَذَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا ہوں میں کہ نقل کروں کسی کی اور تحقیق میرے لیے

وَكَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ
غَضِبَ الرَّبُّ تَعَالٰى وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ جَبَانًا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ لَهُ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ
بَخِيْلًا قَالَ نَعَمْ فَقِيْلَ اَيَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا قَالَ لَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَيَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَيَاْتِي الْقَوْمَ
فَيُحَدِّثُهُمْ بِالْحَدِيْثِ مِنَ الْكَذِبِ فَيَتَفَرَّقُوْنَ فَيَقُوْلُ الرَّجُلُ مِنْهُمْ
سَمِعْتُ رَجُلًا اَعْرِفُ وَجْهَهٗ وَلَا اَدْرِيْ مَا اسْمُهٗ يُحَدِّثُ قَالَ اَتَيْتُ
اَبَا ذَرٍّ فَوَجَدْتُهٗ فِي الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا بِكِسَاءٍ اَسْوَدَ وَحْدَهٗ فَقُلْتُ يَا اَبَا ذَرٍّ
مَا هٰذِهِ الْوَحْدَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ
اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِّنَ الْوَحْدَةِ وَاِمْلَاءُ
الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ وَالسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَامُ الرَّجُلِ بِالصَّمْتِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ

سِتِّينَ سَنَةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَوْصِنِي قَالَ أُوصِيكَ بِتَقْوَى

برس کی تھی کہا ابوذر نے عرض کیا میں نے اے رسول خدا نصیحت کرو مجھکو فرمایا نصیحت کرتا ہوں میں تجھکو ساتھ تقویٰ

اللهِ فَإِنَّهُ أَزْيَنُ لِأَمْرِكَ كُلِّهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ

اللہ کی پس تحقیق وہ بہت زینت دینے والا ہے واسطے سب کاموں تیرے کے کہا میں نے زیادہ نصیحت کرو مجھکو فرمایا لازم کر اوپر اپنے تلاوت قرآن کے

وَذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ وَنُورٌ لَكَ فِي الْأَرْضِ

اور ذکر اللہ عز وجل کا پس تحقیق وہ سبب ذکر کا ہے تیرے لیے بیچ آسمان کے اور نور ہے تیرے لیے زمین میں

قُلْتُ زِدْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِطُولِ الصَّمْتِ فَإِنَّهُ مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطٰنِ

کہا میں نے زیادہ نصیحت کرو مجھکو فرمایا لازم کر اوپر اپنے بہت چپ رہنا پس تحقیق وہ سبب ہانکنے کا ہے شیطان کے

وَعَوْنٌ لَكَ عَلَى أَمْرِ دِينِكَ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ

اور مددگار ہے تیرے لیے اوپر امر دین تیرے کے کہا میں نے نصیحت زیادہ کرو مجھکو فرمایا بچا اپنے کو بہت ہنسی سے

فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُورِ الْوَجْهِ قُلْتُ زِدْنِي قَالَ قُلِ الْحَقَّ

پس تحقیق وہ مار ڈالتا ہے دل کو اور لیجاتا ہے نور منہ کا کہا میں نے زیادہ نصیحت کرو مجھکو فرمایا کہہ حق

وَإِنْ كَانَ مُرًّا قُلْتُ زِدْنِي قَالَ لَا تَخَفْ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قُلْتُ

اور اگرچہ ہو کڑوا کہا میں نے زیادہ نصیحت کرو مجھکو فرمایا مت ڈر بیچ معاملہ اللہ کے ملامت کسی ملامت کرنے والے کی کہا میں نے

زِدْنِي قَالَ لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

زیادہ کرو مجھکو فرمایا کہ روکے تجھکو عیب جوئی لوگوں کی سے وہ چیز کہ جانتا ہے تو عیب نفس اپنے کا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى خَصْلَتَيْنِ هُمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ابوذر کیا نہ بتاؤں میں تجھکو دو خصلتیں کہ وہ

أَخَفُّ عَلَى الظَّهْرِ وَأَثْقَلُ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ طُولُ

ہلکی ہیں [illegible] پیٹھ پر اور بھاری ہیں میزان اعمال میں کہا ہاں بہتر فرمایا وہ بہت

الصَّمْتِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَمِلَ الْخَلَائِقُ بِمِثْلِهِمَا

چپ رہنا اور اچھا خلق قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اسکے ہاتھ میں ہے نہیں عمل کیا خلائق نے مثل ان دونوں کے

مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ يَلْعَنُ بَعْضَ رَقِيقِهِ

گذرے نبی صلے اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر پر اور وہ لعنت کرتے تھے بعض غلام اپنے کو

فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَعَّانِيْنَ وَصِدِّيْقِيْنَ كَلَّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَأَعْتَقَ

أَبُوْ بَكْرٍ يَوْمَئِذٍ بَعْضَ رَقِيْقِهِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَا أَعُوْدُ × إِنَّ عُمَرَ دَخَلَ يَوْمًا عَلَى أَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ وَهُوَ يَجْبِذُ

لِسَانَهُ فَقَالَ عُمَرُ مَهْ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ أَبُوْ بَكْرٍ إِنَّ هٰذَا أَوْرَدَنِي

الْمَوَارِدَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اضْمَنُوْا لِيْ سِتًّا مِنْ

أَنْفُسِكُمْ أَضْمَنْ لَكُمُ الْجَنَّةَ اُصْدُقُوْا إِذَا حَدَّثْتُمْ وَأَوْفُوْا إِذَا وَعَدْتُمْ

وَأَدُّوْا إِذَا ائْتُمِنْتُمْ وَاحْفَظُوْا فُرُوْجَكُمْ وَغُضُّوْا أَبْصَارَكُمْ وَكُفُّوْا

أَيْدِيَكُمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُ عِبَادِ اللّٰهِ

الَّذِيْنَ إِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ وَشِرَارُ عِبَادِ اللّٰهِ الْمَشَّاءُوْنَ بِالنَّمِيْمَةِ الْمُفَرِّقُوْنَ

بَيْنَ الْأَحِبَّةِ الْبَاغُوْنَ الْبُرَاءَ الْعَنَتَ × إِنَّ رَجُلَيْنِ صَلَّيَا صَلٰوةَ

الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ وَكَانَا صَائِمَيْنِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الصَّلٰوةَ قَالَ أَعِيْدَا وُضُوْءَكُمَا وَصَلٰوتَكُمَا وَامْضِيَا فِيْ صَوْمِكُمَا

وَاقْضِيَاهُ يَوْمًا آخَرَ قَالَا لِمَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اغْتَبْتُمْ فُلَانًا قَالَ رَسُوْلُ
اور قضا کرو اوسکو اور دن کہا دونوں نے کیوں یا رسول اللہ فرمایا کہ غیبت کی تھی فلانی کی فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَزْنِيْ
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے غیبت بڑا گناہ ہے زنا سے فرمایا کہ تحقیق آدمی زنا کر
فَيَتُوْبُ فَيَغْفِرُ اللّٰهُ لَهٗ وَاِنَّ صَاحِبَ الْغِيْبَةِ لَا يُغْفَرُ لَهٗ حَتّٰى يَغْفِرَهَا
پھر توبہ کرتا ہی پس بخشتا ہی اللہ اوسکو اور تحقیق غیبت کرنیوالا نہیں بخشش کیا جاتا ہی اوسکے یہاں تک کہ بخشی غیبت
لَهٗ صَاحِبُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ كَفَّارَةِ
جسکی غیبت کی ہے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کفارہ
الْغِيْبَةِ اَنْ تَسْتَغْفِرَ لِمَنِ اغْتَبْتَهٗ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ
غیبت سے ہی یہ کہ بخشش چاہی تو واسطے اوسکی کہ غیبت کری تو اوسکی کہے یا الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو ف

بابُ وعدہ و خوش طبعی کا

قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا عبداللہ نے کہ مول لیا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے
قَبْلَ اَنْ يُبْعَثَ وَبَقِيَتْ لَهٗ بَقِيَّةٌ فَوَعَدْتُهٗ اَنْ اٰتِيَهٗ بِهَا فِيْ مَكَانِهٖ
پہلے نبوت کے اور باقی رہی واسطے اوسکی قیمت پس وعدہ کیا میں نے اوسے کہ لاؤنگا میں اوسکو قیمت اوسی جگہ
فَنَسِيْتُ فَذَكَرْتُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَاِذَا هُوَ فِيْ مَكَانِهٖ فَقَالَ لَقَدْ
پس بھول گیا میں پس یاد کیا میں نے بعد تین دن کے پس ناگاہ وہ اوسی جگہ تھے پس فرمایا البتہ تحقیق
شَقَقْتَ عَلَيَّ اَنَا هٰهُنَا مُنْذُ ثَلٰثٍ اَنْتَظِرُكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
مشقت دی تو نے مجھکو تحقیق میں اوسی جگہ ابتدا تین دن سے انتظار کرتا ہوں تیرا فرمایا رسول خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَعَدَ الرَّجُلُ اَخَاهُ وَمِنْ نِيَّتِهٖ اَنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جب وعدہ کرے ایک شخص بھائی اپنے سے اور نیت اوسکی ہے یہ کہ
يَفِيَ لَهٗ فَلَمْ يَفِ وَلَمْ يَجِئْ لِلْمِيْعَادِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ × قَالَ دَعَتْنِيْ
وفا کرے وعدہ واسطے اوسکے پس نہ پورا کیا اوسنے اور نہ آیا وقت وعدہ کے پس نہیں گناہ اوسپر کہا عبداللہ بن عامر نے بلایا
اُمِّيْ يَوْمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ فِيْ بَيْتِنَا
مجھ میری ماں نے ایک دن اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے ہماری گھر میں

فقالت هٰذ تعال اعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم

ما اردت ان تعطيه قالت اردت ان اعطيه تمرا فقال لها

رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو لم تعطيه شيئا كتبت

عليك كذبة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من وعد رجلا

فلو يات احدهم الى وقت الصلوة وذهب الذى جاء ليصلي

فلا اثم عليه ۔ قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال اني لا اقول

الا حقا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لامرأة عجوز انه

لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن وكانت تقرأ القرآن فقال

لها ما تقرئين القرآن انا انشأناهن انشاء فجعلناهن ابكارا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمار اخاك ولا تمازحه

ولا تعده موعدا فتخلفه **اب فخر کرنیکا اور حمایت کرنیکا** سئل رسول

الله صلى الله عليه وسلم اي الناس اكرم قال اكرمهم عند الله

أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَأَكْرَمُ النَّاسِ يُوسُفُ نَبِيُّ اللهِ

سب سے پرہیزگار ہو صحابہ نے عرض کیا ہم آپ سے یہ نہیں پوچھتے فرمایا پس بہت بزرگ لوگوں کا یوسف نبی خدا کا

ابْنُ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ نَبِيِّ اللهِ ابْنِ خَلِيلِ اللهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ

بیٹا نبی خدا کا بیٹا نبی خدا کا بیٹا خلیل اللہ کا عرض کیا انہوں نے نہیں اس سے پوچھتے ہم آپ سے

قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَخِيَارُكُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

فرمایا پس کیا عرب کی کانوں سے پوچھتے ہو عرض کیا انہوں نے ہاں فرمایا پس اچھے تمہارے کفر کی حالت میں

خِيَارُكُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

اچھے تمہارے ہیں اسلام میں جب سمجھ دار ہوں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ و

سَلَّمَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا

سلم نے حد سے زیادہ میری تعریف مت کرو جیسی کہ حد سے زیادہ تعریف کی نصاریٰ نے مریم کے بیٹے کی پس سوائے اس کے نہیں کہ میں بندہ ہوں

عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ

بندہ اللہ کا اور اس کا رسول فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ نے

أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتَّى لَا يَفْخَرَ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى

وحی بھیجی طرف میری یہ کہ تواضع کرو تاکہ فخر نہ کرے کوئی کسی پر اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر

أَحَدٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسب مال ہے اور کرم

التَّقْوَى قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَصَرَ قَوْمَهُ عَلَى

تقویٰ ہے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو مدد کرے اپنی قوم کی

غَيْرِ الْحَقِّ فَهُوَ كَالْبَعِيرِ الَّذِي رُدِّيَ فَهُوَ يُنْزَعُ بِذَنَبِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ناحق پس وہ مانند اونٹ کی ہے جو گر گیا ہو کنویں میں پس وہ کھینچا جاتا ہے اپنی دم سے فرمایا رسول

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمُ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْثَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم میں وہ ہے جو دفع کرے اپنے کنبہ سے جب تک گناہ نہ کرے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ دَعَا إِلَى عَصَبِيَّةٍ

فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہم میں سے جس نے بلایا طرف تعصب کی

وليس منا من قاتل عصبية وليس منا من مات على عصبية

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حبك الشيء يعمي ويصم

باب سلوک نیک کا ناتی داروں اور غیروں سے

قال رجل يا رسول الله من احق بحسن صحابتي قال امك قال ثم من قال امك قال ثم من قال ابوك وفي رواية قال امك ثم امك ثم امك ثم اباك ثم ادناك ادناك

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رغم انفه رغم انفه رغم انفه قيل من يا رسول الله قال من ادرك والديه عند الكبر احدهما او كليهما ثم لم يدخل الجنة ×

قالت قدمت على امي وهي مشركة في عهد قريش فقلت يا رسول الله ان امي قدمت علي وهي راغبة افاصلها قال نعم صليها ×

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله حرم عليكم عقوق الامهات ووأد البنات ومنع وهات وكره لكم قيل وقال

وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مکروہ رکھی کثرت سوال کو اور ضائع کرنا مال کا کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ

کبیرہ گناہوں میں سے ہے گالی دینا آدمی کا ماں باپ کو عرض کی صحابہ نے اے رسول خدا کی اور کیا گالی دیتا ہے

الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ

کوئی ماں باپ اپنے کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہے کسی کے باپ کو پس گالی دیتا ہے وہ اسکے باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی ماں کو

فَيَسُبُّ أُمَّهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَبَرِّ

پس گالی دیتا ہے اسکی ماں کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بڑی نیکی سے ہے

الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

احسان کرنا آدمی کا دوستوں سے باپ کے [illegible] فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی دوست رکھے یہ کہ فراخی کیجاوے اسکے رزق میں [illegible]

فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ

پس چاہیے کہ سلوک کرے قرابت سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا اللہ نے

الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ

خلق کو پس جب [illegible] پس پکڑے کمر اللہ تعالی کی پس فرمایا

مَهْ قَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ

[illegible]

أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلَى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ

[illegible]

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے [illegible]

وَلٰكِنَّ الْوَاصِلَ الَّذِي إِذَا قُطِعَتْ رَحِمُهُ وَصَلَهَا إِنَّ رَجُلًا قَالَ

ولیکن جوڑنے والا وہ ہے کہ جب کاٹا جاوے ناتا اوسکا ملادے اوسکو تحقیق ایک شخص نے [illegible]

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ

اے رسول خدا کی تحقیق میری بھی ناتی دار ہیں کہ سلوک کرتا ہوں میں ان سے اور قطع کرتے ہیں وہ مجھ سے اور نیکی کرتا ہوں میں ان سے اور

وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ

اور بدی کرتے ہیں طرف میری اور بردباری کرتا ہوں میں ان سے اور جہالت کرتے ہیں وہ مجھ پر پس فرمایا البتہ اگر ہے تو جیسے کہتا ہے تو

فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللّٰهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ

پس گویا کہ ڈالتا ہے تو ان کے منہ میں جلتی راکھ اور ہمیشہ رہے گا تیرے ساتھ اللہ کی طرف سے فرشتہ مددگار اوپر ان کے جب تک کہ تو

عَلَى ذٰلِكَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا

رہے گا اوپر اس کے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پھیرتی ہے تقدیر کو کوئی چیز مگر

الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبِرُّ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ

دعا اور نہیں زیادہ کرتی عمر میں کوئی چیز مگر نیکی اور تحقیق آدمی البتہ محروم ہوتا ہے رزق سے بسبب

يُصِيبُهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ

گناہ کے جو کرتا ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے داخل ہوا میں بہشت میں پس سنی میں نے

فِيهَا قِرَاءَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ

اس میں آواز قرآن پڑھنے کی پس کہا میں نے کون ہے یہ کہا فرشتوں نے حارثہ بن نعمان ہے ایسے ہے ثواب نیکی کے

كَذٰلِكُمُ الْبِرُّ وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ایسے ہے ثواب نیکی کے اور تھا وہ بہت سلوک کرنے والا لوگوں کا ساتھ ماں اپنی کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ إِنَّ

وسلم نے خوشی رب کی بیچ باپ کے خوشی میں اور ناخوشی رب کی بیچ ناخوشی باپ کی ہے تحقیق ایک شخص

رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ إِنَّ لِي امْرَأَةً وَإِنَّ أُمِّي تَأْمُرُنِي بِطَلَاقِهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ

آیا پاس ابو درداء کے پس کہا تحقیق میری ہے ایک بیوی اور تحقیق ماں میری حکم کرتی ہے مجھ کو ساتھ طلاق دینے اس کے پس کہا واسطے اس کے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ

کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے باپ افضل دروازوں

الْجَنَّةِ فَإِنْ شِئْتَ فَحَافِظْ عَلَى الْبَابِ أَوْ ضَيِّعْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

بہشت کا ہے پس اگر چاہے تو پس حفاظت کر دروازہ کی یا ضائع کر دے فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم لا تنزل الرحمۃ علی قوم فیہم قاطع رحم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے — نہیں اترتی ہے رحمت اوس قوم پر کہ اون میں ناتا کاٹنے والا ہووے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من ذنب احری ان یعجل

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے — نہیں کوئی گناہ زیادہ لائق اس کے کہ جلدی کرے

اللہ لصاحبہ العقوبۃ فی الدنیا مع ما یدخر لہ فی الآخرۃ من البغی و

اللہ کرنے والے اوسکے عذاب دنیا میں ساتھ اوس چیز کے کہ ذخیرہ کر رکھی ہے واسطے اوسکے آخرت میں ظلم سے اور

قطیعۃ الرحم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ

ناتا کاٹنے سے — فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا یعنی ابتدا میں بہشت میں

منان ولا عاق ولا مدمن خمر قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

احسان جتانے والا اور نافرمان ماں باپ کا اور ہمیشہ شراب پینے والا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

تعلموا من انسابکم ما تصلون بہ ارحامکم فان صلۃ الرحم محبۃ فی الاہل مثراۃ

سیکھو تم نسب اپنے اسقدر کہ سلوک کرو ساتھ اوسکے قرابتیوں سے اپنی کہ سلوک کرنا قرابت سے محبت کا باعث ہے اور باعث

فی المال منسأۃ فی الاثر ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مال میں بہت اور باعث ہے دراز ہونے عمر کا — تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال یا رسول اللہ انی اصبت ذنبا عظیما فہل لی من توبۃ قال

پس کہا اے رسول اللہ کے تحقیق میں پہنچا ایک بڑے گناہ کو پس کیا ہے میرے لیے توبہ فرمایا

ہل لک من ام قال لا قال وہل لک من خالۃ قال نعم قال فبرہا

تیرے ماں ہے عرض کیا نہیں فرمایا اور کیا ہے تیری خالہ عرض کیا ہاں فرمایا پس سلوک کر ساتھ اوسکے

اذ جاءہ رجل من بنی سلمۃ فقال یا رسول اللہ ہل بقی من بر

ناگاہ آیا حضرت کے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پس کہا اے رسول خدا کے کیا باقی رہی ہے سلوک

ابوی شیء ابرہما بہ بعد موتہما قال نعم الصلوۃ علیہما و

ماں باپ میں سے کچھ کہ سلوک کروں میں اون سے ساتھ اوسکے پیچھے مرنے اونکے فرمایا ہاں دعا کرنی واسطے اون دونوں کے اور

الاستغفار لہما وانفاذ عہدہما من بعدہما وصلۃ الرحم التی

بخشش مانگنی واسطے اونکے اور جاری کرنا وصیت اونکی کا بعد اون دونوں کے اور سلوک کرنا اون

لَا تُوصَلُ إِلَّا بِهِمَا وَإِكْرَامُ صَدِيقِهِمَا ۔ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعْرَانَةِ إِذْ أَقْبَلَتِ امْرَأَةٌ حَتَّى دَنَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ هِيَ
فَقَالُوا هِيَ أُمُّهُ الَّتِي أَرْضَعَتْهُ ۔ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَمَالُوا إِلَى غَارٍ فِي الْجَبَلِ
فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً فَادْعُوا اللّٰهَ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُهَا
فَقَالَ أَحَدُهُمْ اللّٰهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَلِي صِبْيَةٌ
صِغَارٌ كُنْتُ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ فَحَلَبْتُ بَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ
أَسْقِيهِمَا قَبْلَ وَلَدِي وَإِنَّهُ قَدْ نَأَى بِيَ الشَّجَرُ فَمَا أَتَيْتُ حَتَّى أَمْسَيْتُ
فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ
عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأَ بِالصِّبْيَةِ قَبْلَهُمَا وَ

الصِّبيةُ يتضاغَونَ عِندَ قَدَمَيَّ فلم يزلْ ذٰلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُم

حال یہ کہ لڑکے چلاتے تھے بھوک سے نزدیک قدموں میرے کے پس ہمیشہ رہی یہ حالت میری اور حالت اون کے

حَتّٰى طلعَ الفجرُ فَإنْ كُنتَ تَعلَمُ أنّي فعلتُ ذٰلِكَ ابتغاءَ وَجهِكَ

یہاں تک کہ طلوع ہوئی فجر پس اگر ہے تو جانتا یہ کہ تحقیق میں نے کیا یہ کام واسطے طلب کرنے خوشنودی تیری کے

فَافرُجْ لَنا فُرجةً نرى منها السّماءَ فَفَرَّجَ اللهُ لهم حتّٰى يَرونَ السّماءَ

پس کھول ہمارے لیے ایک سوراخ کہ دیکھیں ہم اوس سے آسمان کو پس کھول دیا اللہ نے اون کے لیے سوراخ یہاں تک کہ دیکھا اونھوں نے آسمان

قالَ الثّاني اللّٰهُمَّ إنّهُ كانتْ لي بنتُ عَمٍّ أُحِبُّها كَأشدِّ ما

کہا دوسرے نے یا اللہ تحقیق شان یہ ہے تھی واسطے میرے بیٹی چچا کی دوست رکھتا تھا میں اوسکو بہت جیسا

يُحِبُّ الرِّجالُ النِّساءَ فطلبتُ إليها نفسَها فأبَتْ حتّٰى آتِيَها

جیسا کہ مرد چاہتے ہیں عورتوں کو پس چاہا میں نے اوس سے نفس اوسکا پس انکار کیا اوس نے یہاں تک کہ لاؤں میں

بِمائةِ دينارٍ فَسعَيتُ حتّٰى جَمعتُ مائةَ دينارٍ فلقيتُها بها

سو دینار پس محنت کی میں نے یہاں تک کہ جمع کیے میں نے سو دینار پس ملا میں اوس سے ساتھ اونکے

فلمّا قعدتُ بينَ رِجلَيها قالَتْ يا عبدَ اللهِ اتّقِ اللهَ ولا تَفتَحِ

پس جب بیٹھا میں درمیان دونوں پاؤں اوسکے کہا اوس نے اے بندے اللہ کے ڈر اللہ سے اور مت کھول

الخاتَمَ فقُمتُ عنها اللّٰهُمَّ فإنْ كُنتَ تعلمُ أنّي فعلتُ ذٰلِكَ

مہر کو پس اٹھ کھڑا ہوا میں اوس سے یا اللہ پس اگر ہے تو جانتا کہ تحقیق میں نے کیا ہے یہ طلب کرنے

ابتغاءَ وَجهِكَ فَافرُجْ لنا منها فَفَرَّجَ لهم فُرجةً وقالَ الآخَرُ

خوشنودی تیری کے لیے پس دور کر ہماری سے اس شدت سے پس کھول دیا اللہ نے اون کے لیے ... اور کہا تیسرے نے

اللّٰهُمَّ إنّي كنتُ استأجرتُ أجيرًا بِفَرَقِ أرُزٍّ فلمّا قضى عملَهُ

یا اللہ تحقیق میں تھا لگایا مزدور بدلے فرق دھان کے پس جب کر چکا وہ کام اپنا

قالَ أعطِني حقّي فعرضتُ عليهِ حقَّهُ فتركَهُ ورغِبَ عنهُ

کہا دے مجھکو حق میرا پس پیش کیا میں نے اوسکے حق اوسکا پس چھوڑا اوسکو اور بے رغبت ہوا اوس سے

فلم أزَلْ أزرَعُهُ حتّٰى جمعتُ منهُ بقرًا وراعِيَها فجاءَني فقالَ

پس ہمیشہ کھیتی کرتا رہا میں اوسکی یہاں تک کہ جمع کیں میں نے اوس سے گائیں اور چرواہے اونکے پس آیا میرے پاس پس کہا

اتّقِ اللهَ وَلَا تَظلِمنِی وَاَعطِنِی حَقِّی فَقُلتُ اذهَب اِلیٰ ذٰلِکَ البَقَرِ

وَرَاعِیہَا فَقَالَ اتَّقِ اللهَ وَلَا تَہزَأ بِی فَقُلتُ اِنِّی لَا اَہزَأُ بِکَ فَخُذ

ذٰلِکَ البَقَرَ وَرَاعِیہَا فَاَخَذَہٗ فَانطَلَقَ بِہَا فَاِن کُنتَ تَعلَمُ اَنِّی فَعَلتُ

ذٰلِکَ ابتِغَاءَ وَجہِکَ فَافرُج لَنَا مَا بَقِیَ فَفَرَّجَ اللهُ عَنہُم × اِنَّ رَجُلًا

قَالَ یَا رَسُولَ اللهِ مَا حَقُّ الوَالِدَینِ عَلیٰ وَلَدِہِمَا قَالَ ہُمَا جَنَّتُکَ وَنَارُکَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ اِنَّ العَبدَ لَیَمُوتُ وَالِدَاہُ اَو

اَحَدُہُمَا وَاِنَّہٗ لَہُمَا لَعَاقٌّ فَلَا یَزَالُ یَدعُو لَہُمَا وَیَستَغفِرُ لَہُمَا حَتّٰی

یَکتُبَہُ اللهُ بَارًّا × اِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مَن اَصبَحَ مُطِیعًا

لِلّٰہِ فِی وَالِدَیہِ اَصبَحَ لَہٗ بَابَانِ مَفتُوحَانِ مِنَ الجَنَّۃِ وَاِن کَانَ وَاحِدًا

فَوَاحِدًا وَمَن اَصبَحَ عَاصِیًا لِلّٰہِ فِی وَالِدَیہِ اَصبَحَ لَہٗ بَابَانِ مَفتُوحَانِ

مِنَ النَّارِ وَاِن کَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ وَاِن ظَلَمَاہُ قَالَ وَاِن

ظَلَمَاہُ وَاِن ظَلَمَاہُ وَاِن ظَلَمَاہُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیہِ وَ

سلم ما من ولد بار ينظر الى والديه نظرة رحمة الا كتب الله له

نہیں کوئی بیٹا نیک کار دیکھے طرف ماں باپ اپنے کے دیکھنا مہربانی کا مگر کہ لکھتا ہے خدا واسطے

بكل نظرة حجة مبرورة قالوا وان نظر كل يوم مائة مرة قال نعم

ہر نظر کے حج مقبول کہا صحابہ نے اگرچہ نظر کرے ہر دن سو بار فرمایا ہاں

الله اكبر واطيب قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل الذنوب

خدا بہت بڑا ہے اور پاکیزہ ہے ف فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام گناہ

يغفر الله منها ما شاء الا عقوق الوالدين فانه يعجل لصاحبه

بخشتا ہے اللہ ان میں سے جو چاہتا ہے مگر نافرمانی ماں باپ کی پس تحقیق وہ جلدی کرتا ہے واسطے

في حياته قبل مماته قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نافرمان کی زندگانی میں پہلے مرنے کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حق كبير الاخوة على صغيرهم حق الوالد على ولده **باب شفقت اور**

حق بڑے بھائی کا اوپر چھوٹوں کے مانند حق باپ کا ہے اوپر بیٹے کے

ورحمت کا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرحم الله

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رحم کرتا اللہ اوپر

من لا يرحم الناس جاءتني امرأة ومعها ابنتان لها تسالني فلم تجد

جو نہیں رحم کرتا ہے لوگوں پر حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ آئی میرے پاس ایک عورت مانگتی تھی ساتھ اوس کے دو بیٹیاں

عندي غير تمرة واحدة فاعطيتها اياها فقسمتها بين ابنتيها

میرے پاس سوائے ایک کھجور کے پس دی میں نے وہ اوس کو پس بانٹ دی اوس نے دو بیٹیوں میں

ولم تاكل منها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى الله عليه

اور آپ نہ کھائی اوس میں سے پھر اٹھی پس نکل گئی پھر تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم فحدثته فقال من يلي من هذه البنات بشيء فاحسن

پس بیان کی میں نے اون سے یہ بات پس فرمایا جو کوئی مبتلا ہو ساتھ کسی چیز کے پھر نیکی کرے

اليهن كن له سترا من النار قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

طرف اون کی ہو جاتی ہیں واسطے اوس کے پردہ آگ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

من عال جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيمة انا وهو هكذا وضم اصابعه

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة والمسكين

كالساعي في سبيل الله واحسبه قال كالقائم لا يفتر وكالصائم

لا يفطر قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا وكافل اليتيم له

ولغيره في الجنة هكذا واشار بالسبابة والوسطى وفرج بينهما شيئا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم

وتوادهم وتعاطفهم كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا تداعى له سائر

الجسد بالسهر والحمى قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن

للمؤمن كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين اصابعه

انه كان اذا اتاه السائل او صاحب الحاجة قال اشفعوا فلتؤجروا

ويقضي الله على لسان رسوله ما شاء قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم انصر اخاك ظالما او مظلوما فقال رجل يا رسول الله

أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ أَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَذٰلِكَ

مدد کروں میں اسکی جب مظلوم ہو پس کیونکر مدد کروں اسکی اوس حالت میں کہ ظالم ہو فرمایا منع کرو تو اسکو ظلم سے پس یہ ہے

نَصْرُكَ إِيَّاهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو

مدد تیری اوسکو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان بھائی

الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ

مسلمان کا ہے نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ہلاکت میں ڈالے اوسکو اور جو کوئی کہ ہووے بیچ حاجت روائی بھائی اپنے کی ہوتا ہے اللہ

فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ

بیچ حاجت روائی اوسکی اور جو کوئی دور کرے کسی مسلمان کی سختی دور کرے گا اللہ اوس سے سختی کو

كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ

سختیوں دن قیامت کی سے اور جو کوئی پردہ پوشی کرے مسلمان کی تو پردہ پوشی کریگا اوسکی اللہ دن قیامت کے فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان بھائی مسلمان کا ہے نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ

يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيرُ إِلٰى صَدْرِهِ ثَلٰثَ مِرَارٍ

چھوڑے مدد اوسکی اور نہ حقیر جانے اوسکو تقوی یہاں ہے اور اشارہ فرماتے طرف سینہ مبارک اپنے کے تین بار

بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ

کافی ہے آدمی کو برائی میں سے یہ کہ حقیر جانے بھائی مسلمان کو تمام مسلمان مسلمان پر

حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حرام ہے خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ

اہل جنت تین ہیں صاحب حکومت کا کہ عادل ہو احسان کرنیوالا خلق پر توفیق دیا گیا طاعت کی اور وہ آدمی مہربان نرم

الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ

دل ہر قرابتی اور مسلمان کے لیے اور پرہیزگار سوال سے بچنے والا صاحب عیال اور اہل دوزخ پانچ ہیں

الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعٌ لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ

ضعیف وہ جو نہیں عقل ہے اوسکو جو کہ وہ تمہارے خادم ہیں نہیں چاہتے بی بی کو اور نہ مال کو اور خائن

الذی لا یخفی له طمع وان دق الا خانه ورجل لا یصبح ولا یمسی

الا وهو یخادعك عن اهلك ومالك وذکر البخل او الکذب و

الشنظیر الفحاش قال رسول الله صلی الله علیه وسلم والله لا یؤمن

والله لا یؤمن والله لا یؤمن قیل من یا رسول الله قال

الذی لا یأمن جاره بوائقه قال رسول الله صلی الله علیه

وسلم لا یدخل الجنة من لا یأمن جاره بوائقه قال رسول الله

صلی الله علیه وسلم ما زال جبرئیل یوصینی بالجار حتی ظننت

انه سیورثه قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کنتم ثلثة

فلا یتناجی اثنان دون الآخر حتی تختلطوا بالناس من اجل ان یحزنه

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الدین النصیحة ثلثا قلنا

لمن قال لله ولکتابه ولرسوله ولائمة المسلمین وعامتهم قال

بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم علی اقام الصلوة وایتاء

الزَّكٰوةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِيٍّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا

وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَيَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا مِنْ اَجْلِ سِنِّهٖ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ

لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ يُّكْرِمُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْاٰنِ غَيْرِ

الْغَالِيْ فِيْهِ وَلَا الْجَافِيْ عَنْهُ وَاِكْرَامَ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُّحْسَنُ

اِلَيْهِ وَشَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُّسَاءُ اِلَيْهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَسَحَ رَاْسَ يَتِيْمٍ لَّمْ يَمْسَحْهُ اِلَّا لِلّٰهِ

كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ تَمُرُّ عَلَيْهَا يَدُهُ حَسَنَاتٌ وَمَنْ أَحْسَنَ إِلَى يَتِيمَةٍ

أَوْ يَتِيمٍ عِنْدَهُ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ فِي الْجَنَّةِ كَهَاتَيْنِ وَقَرَنَ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آوَى يَتِيمًا إِلَى طَعَامِهِ

وَشَرَابِهِ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ الْبَتَّةَ إِلَّا أَنْ يَعْمَلَ ذَنْبًا لَا يُغْفَرُ وَمَنْ

عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ مِثْلَهُنَّ مِنَ الْأَخَوَاتِ فَأَدَّبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ حَتَّى

يُغْنِيَهُنَّ اللَّهُ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ الْجَنَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوِ

اثْنَتَيْنِ قَالَ أَوِ اثْنَتَيْنِ حَتَّى لَوْ قَالُوا أَوْ وَاحِدَةً لَقَالَ وَاحِدَةً وَمَنْ أَذْهَبَ

اللَّهُ كَرِيمَتَيْهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا كَرِيمَتَاهُ قَالَ

عَيْنَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ

وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِصَاعٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ مِنْ نُحْلٍ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَامْرَأَةٌ سَفْعَاءُ

الخدين كهاتين يوم القيمة واومأ يزيد بن زريع الى الوسطى

والسبابة امرأة امت من زوجها ذات منصب وجمال حبست

نفسها على يتامها حتى بانوا او ماتوا قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم من كانت له انثى فلم يئدها ولم يهنها ولم يؤثر

ولده عليها يعني الذكور ادخله الله الجنة قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم من اغتيب عنده اخوه المسلم وهو يقدر على

نصره فنصره نصره الله في الدنيا والاخرة فان لم ينصره وهو

يقدر على نصره ادركه الله به في الدنيا والاخرة قال رسول الله

صلى الله عليه وسلم من ذب عن لحم اخيه بالغيبة كان حقا

على الله ان يعتقه من النار قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ما من مسلم يرد عن عرض اخيه الا كان حقا

على الله ان يرد عنه نار جهنم يوم

القيمة ثم تلا هذه الآية وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَخْذُلُ امْرَأً

مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ تُنْتَهَكُ فِيهِ حُرْمَتُهُ وَيُنْتَقَصُ فِيهِ مِنْ عِرْضِهِ

إِلَّا خَذَلَهُ اللّٰهُ تَعَالَى فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ وَمَا مِنِ امْرِئٍ

مُسْلِمٍ يَنْصُرُ مُسْلِمًا فِي مَوْضِعٍ يُنْتَقَصُ مِنْ عِرْضِهِ وَيُنْتَهَكُ فِيهِ

مِنْ حُرْمَتِهِ إِلَّا نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي مَوْطِنٍ يُحِبُّ فِيهِ نُصْرَتَهُ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى عَوْرَةً فَسَتَرَهَا كَانَ كَمَنْ

أَحْيَا مَوْءُودَةً قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدَكُمْ

مِرْآةُ أَخِيهِ فَإِنْ رَأَى بِهِ أَذًى فَلْيُمِطْ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَى مُؤْمِنًا مِنْ مُنَافِقٍ بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا يَحْمِي

لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ وَمَنْ رَمَى مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يُرِيدُ بِهِ

شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر الاصحاب عند اللہ خیرہم ۲۰

لصاحبہ وخیر الجیران عند اللہ خیرہم لجارہ ۝ قال رجل لرسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم یا رسول اللہ کیف لی ان اعلم اذا احسنت

او اذا اسات فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا سمعت

جیرانک یقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعتہم

یقولون قد اسات فقد اسات ۝ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

انزلوا الناس منازلہم ۝ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

توضا یوما فجعل اصحابہ یتمسحون بوضوئہ فقال لہم النبی صلی

اللہ علیہ وسلم ما یحملکم علی ہذا قالوا حب اللہ ورسولہ

فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من سرہ ان یحب اللہ ورسولہ

او یحبہ اللہ ورسولہ فلیصدق حدیثہ اذا حدث ولیؤد امانتہ

اذا ائتمن ولیحسن جوار من جاورہ ۝ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ليس المؤمن بالذي يشبع وجاره جائع الى جنبه قال رجل يا رسول

الله ان فلانة تذكر من كثرة صلاتها وصيامها وصدقتها غير انها

تؤذي جيرانها بلسانها قال هي في النار قال يا رسول الله فان

فلانة تذكر قلة صيامها وصلاتها وصدقتها وانها تصدق

بالاثوار من الاقط ولا تؤذي بلسانها جيرانها قال هي في الجنة

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف على ناس جلوس فقال

الا اخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلث مرات

فقال رجل بلى يا رسول الله اخبرنا بخيرنا من شرنا فقال خيركم

من يرجى خيره ويؤمن شره وشركم من لا يرجى خيره ولا يؤمن

شره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى قسم بينكم

اخلاقكم كما قسم بينكم ارزاقكم ان الله يعطي الدنيا من يحب ومن لا يحب

ولا يعطي الدين الا من احب فمن اعطاه الله الدين فقد احبه والذي نفسي بيده لا يسلم عبد

حتى

حَتّٰى يُسْلِمَ قَلْبُهُ وَلِسَانُهُ وَلَا يُؤْمِنُ حَتّٰى يَأْمَنَ جَارُهُ بَوَائِقَهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ مَأْلَفٌ وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ لَا يَأْلَفُ وَلَا يُؤْلَفُ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَضٰى لِاَحَدٍ مِّنْ

اُمَّتِيْ حَاجَةً يُرِيْدُ اَنْ يَّسُرَّهُ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِيْ وَمَنْ سَرَّنِيْ

فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ اَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَغَاثَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ

ثَلٰثًا وَّسَبْعِيْنَ مَغْفِرَةً وَاحِدَةٌ فِيْهِ صَلَاحُ اَمْرِهِ كُلِّهِ وَثِنْتَانِ

وَسَبْعُوْنَ لَهُ دَرَجَاتٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ فَاَحَبُّ الْخَلْقِ اِلَى اللّٰهِ مَنْ اَحْسَنَ

اِلٰى عِيَالِهِ ۔ اِنَّ رَجُلًا شَكٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَسْوَةَ قَلْبِهِ فَقَالَ امْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيْمِ وَاَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ قَالَ رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى اَفْضَلِ الصَّدَقَةِ

... سے عزیز ہے ! باب محبت خدا کا اور

محبت اوسکی خوشنودی کے لیے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اَلْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا

اخْتَلَفَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ

اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَقَالَ اِنِّيْ اُحِبُّ فُلَانًا فَاَحِبَّهٗ

قَالَ فَيُحِبُّهٗ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِي السَّمَاءِ فَيَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

فُلَانًا فَاَحِبُّوْهُ فَيُحِبُّهٗ اَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْقَبُوْلُ فِي الْاَرْضِ

وَاِذَا اَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيْلَ فَيَقُوْلُ اِنِّيْ اُبْغِضُ فُلَانًا فَاَبْغِضْهُ

قَالَ فَيُبْغِضُهٗ جِبْرِيْلُ ثُمَّ يُنَادِيْ فِيْ اَهْلِ السَّمَاءِ اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا

فَاَبْغِضُوْهُ قَالَ فَيُبْغِضُوْنَهٗ ثُمَّ يُوْضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْاَرْضِ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اَيْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِيْ اَلْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِيْ ظِلِّيْ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّيْ

رسول

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا زَارَ اَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ

اُخْرٰى فَاَرْصَدَ اللّٰهُ لَهُ عَلٰى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا قَالَ اَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ اُرِيْدُ

اَخًا لِّيْ فِيْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا

غَيْرَ اَنِّيْ اَحْبَبْتُهُ فِي اللّٰهِ قَالَ فَاِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكَ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ

اَحَبَّكَ كَمَا اَحْبَبْتَهُ فِيْهِ اِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتَى السَّاعَةُ

قَالَ وَيْلَكَ وَمَا اَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ مَا اَعْدَدْتُ لَهَا اِلَّا اَنِّيْ اُحِبُّ

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قَالَ اَنَسٌ فَمَا رَاَيْتُ

الْمُسْلِمِيْنَ فَرِحُوْا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْاِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْجَلِيْسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ

وَنَافِخِ الْكِيْرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ اِمَّا اَنْ يُّحْذِيَكَ وَاِمَّا اَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ

وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيْرِ اِمَّا اَنْ يُّحْرِقَ ثِيَابَكَ

وَاِمَّا اَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيْحًا خَبِيْثَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ

عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى مِلَاكِ هٰذَا الْاَمْرِ الَّذِيْ تُصِيْبُ بِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا وَ

الْاٰخِرَةِ عَلَيْكَ بِمَجَالِسِ اَهْلِ الذِّكْرِ وَاِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ

مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاَحِبَّ فِي اللّٰهِ وَاَبْغِضْ فِي اللّٰهِ يَا اَبَا رَزِيْنٍ

هَلْ شَعَرْتَ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ زَائِرًا اَخَاهُ شَيَّعَهٗ

سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اِنَّهٗ

وَصَلَ فِيْكَ فَصِلْهُ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِيْ ذٰلِكَ

فَافْعَلْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ

لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوْتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ زَبَرْجَدٍ لَهَا اَبْوَابٌ

مُفَتَّحَةٌ تُضِيْءُ كَمَا يُضِيْءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ

الله صلى الله عليه وسلم قال المتحابون في الله والمتجالسون في الله والمتذاكرون

في الله [illegible] قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم لا يحل لرجل أن يهجر أخاه فوق ثلث ليال يلتقيان

فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ بالسلام قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم إياكم والظن فإن الظن أكذب الحديث

ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا

تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله إخوانا قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم تفتح أبواب الجنة يوم الاثنين ويوم الخميس

فيغفر لكل عبد لا يشرك بالله شيئا إلا رجل كانت بينه وبين

أخيه شحناء فيقال أنظروا هذين حتى يصطلحا قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا يحل الكذب إلا في ثلث كذب

الرجل امرأته ليرضيها والكذب في الحرب والكذب ليصلح بين

عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَمَّا عُرِجَ بِي رَبِّي مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخْمِشُونَ

وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَكَلَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أُكْلَةً فَإِنَّ اللّٰهَ

يُطْعِمُهُ مِثْلَهَا مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ كُسِيَ ثَوْبًا بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ فَإِنَّ اللّٰهَ

يَكْسُوهُ مِثْلَهُ مِنْ جَهَنَّمَ وَمَنْ قَامَ بِرَجُلٍ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ

فَإِنَّ اللّٰهَ يَقُومُ لَهُ مَقَامَ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ

اعْتَلَّ بَعِيرٌ لِصَفِيَّةَ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضْلُ ظَهْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْنَبَ أَعْطِيهَا بَعِيرًا فَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي

تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فهو هاذا الجنة والحرم وبعض صقر قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم رأى عيسى ابن مريم رجلا يسرق فقال له عيسى سرقت قال

كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى امنت بالله وكذبت نفسي

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كاد الفقر ان يكون كفرا

وكاد الحسد ان يغلب القدر قال رسول الله صلى الله عليه

وسلم من اعتذر الى اخيه فلم يعذره او لم يقبل عذره كان

عليه مثل خطيئة صاحب مكس [illegible]

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلدغ المؤمن من

جحر واحد مرتين قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لاشج عبد القيس ان فيك لخصلتين يحبهما الله الحلم والاناة

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاناة من الله والعجلة

من الشيطان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا حليم [illegible]

إِلَّا ذُو عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْصِنِي فَقَالَ خُذِ الْأَمْرَ بِالتَّدْبِيرِ فَإِنْ رَأَيْتَ

فِي عَاقِبَتِهِ خَيْرًا فَأَمْضِهِ وَإِنْ خِفْتَ غَيًّا فَأَمْسِكْ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّؤَدَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلَّا فِي عَمَلِ

الْآخِرَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّمْتُ الْحَسَنُ

وَالتُّؤَدَةُ وَالِاقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ أَرْبَعٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْهَدْيَ الصَّالِحَ

وَالسَّمْتَ الصَّالِحَ وَالِاقْتِصَادَ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا

مِنَ النُّبُوَّةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَدَّثَ

الرَّجُلُ الْحَدِيثَ ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِيَ أَمَانَةٌ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَجَالِسُ بِالْأَمَانَةِ إِلَّا ثَلَاثَةَ مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ

أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ أَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

علیک ... سلم ان الرجل لیکون من اهل الصلوة والصوم

والزکوة والحج والعمرة حتی ذکر سهام الخیر کلها وما یجزی

یوم القیمة الا بقدر عقله قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

لا عقل کالتدبیر ولا ورع کالکف ولا حسب کحسن الخلق

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الاقتصاد فی النفقة

نصف المعیشة والتودد الی الناس نصف العقل وحسن

السؤال نصف العلم [illegible] حیا اور حسن خلق کا ان رسول

الله صلی الله علیه وسلم قال ان الله رفیق یحب الرفق ویعطی

علی الرفق ما لا یعطی علی العنف وما لا یعطی علی ما سواه وفی

روایة قال لعائشة علیک بالرفق وایاک والعنف والفحش

ان الرفق لا یکون فی شیء الا زانه ولا ینزع من شیء الا شانه

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم مر علی رجل من الانصار

وهو يعظ أخاه في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور وہ نصیحت کرتا تھا بھائی اپنے کو شرم کرنے کی بابت میں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

دعه فإن الحياء من الإيمان قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

چھوڑ اسکو بیشک تحقیق حیا شاخ ہے ایمان کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الحياء لا يأتي إلا بخير وفي رواية الحياء خير كله قال رسول الله

حیا نہیں لاتی مگر بہتری کو اور ایک روایت میں ہے سب طرح کی حیا بہتر ہے فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن مما أدرك الناس من كلام النبوة الأولى

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اوس چیز سے کہ پایا ہے لوگوں نے اگلی نبوت کی کلام سے

إذا لم تستحي فاصنع ما شئت سألت رسول الله صلى الله

یہ ہے کہ جب نہ حیا کرے تو پس کر جو چاہے نواس بن سمعان کہتے ہیں کہ پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم عن البر والإثم فقال البر حسن الخلق والإثم ما حاك في

علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ سے پس فرمایا نیکی خوش خلقی ہے اور گناہ وہ چیز ہے کہ کھٹکے

صدرك وكرهت أن يطلع عليه الناس قال رسول الله صلى الله عليه

سینہ میں تیرے اور ناخوش جانے تو یہ کہ مطلع ہو دیں اوس پر لوگ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم إن من أحبكم إلي أحسنكم أخلاقا قال رسول الله صلى الله

وسلم نے تحقیق بہت محبوب تم میں کا طرف میری اچھا تم میں کا ہے خلق میں فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم من أعطي حظه من الرفق أعطي حظه من خير الدنيا

علیہ وسلم نے جسکو نصیب ہوئی نرمی دیا گیا وہ نصیب بھلائی دنیا

والآخرة ومن حرم حظه من الرفق حرم حظه من خير الدنيا والآخرة

اور آخرت کا اور جو کوئی کہ بے نصیب ہوا نرمی سے محروم رہا نصیب اپنے سے بھلائی دنیا اور آخرت کی سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء من الإيمان والإيمان

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حیا شاخ ہے ایمان کی اور اہل ایمان

في الجنة والبذاء من الجفاء والجفاء في النار قال رسول

جنت میں ہیں اور بد زبانی شاخ ہے برائی کی اور برے لوگ آگ میں ہیں فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَثْقَلَ شَيْءٍ يُوْضَعُ فِيْ مِيْزَانِ

الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَاِنَّ اللهَ يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ

بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللهَ حَيْثُ مَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ

الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَبِمَنْ تَحْرُمُ النَّارُ

عَلَيْهِ عَلٰى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيْبٍ سَهْلٍ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَالْفَاجِرُ خَبٌّ لَئِيْمٌ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُوْنَ هَيِّنُوْنَ لَيِّنُوْنَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِيْدَ

انْقَادَ وَاِنْ اُنِيْخَ عَلٰى صَخْرَةٍ اسْتَنَاخَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عليه وسلم المسلم الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم افضل

علیہ وسلم نے وہ مسلمان کہ ملا رہتا ہے لوگوں میں اور صبر کرتا ہے ان کی ایذا پر افضل ہے بہت اس میں

من الذي لا يخالطهم ولا يصبر على اذاهم قال رسول الله صلى

اس سے کہ نہیں ملا رہتا ہے ان میں اور نہیں صبر کرتا اوپر ایذا ان کی کے فرمایا رسول خدا صلے

الله عليه وسلم من كظم غيظا وهو يقدر على ان ينفذه دعاه الله

اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ روکتا ہے غصہ کو اور وہ قدرت رکھتا ہے اوپر جاری کرنے اس کے بلاوے گا اس کو خدا

على رءوس الخلائق يوم القيمة حتى يخيره في اي الحور شاء قال رسول

اوپر سروں خلق کے دن قیامت کے یہاں تک کہ اختیار دے گا اس کو بیچ جس حور کے چاہے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان الحياء والايمان قرنا جميعا فاذا رفع

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حیا اور ایمان کی ہوتی ہیں دونوں ساتھ پس جب اٹھ جاتی ہے

احدهما رفع الآخر كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

ایک ان کا اٹھ جاتا ہے دوسرا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہتے جب منہ دیکھتے

اللهم حسنت خلقي فاحسن خلقي ان رسول الله صلى الله

اے خدا جیسی اچھی کی تو نے صورت میری پس اچھا کر خلق میرا تحقیق رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال بعثت لاتمم حسن الاخلاق قال رسول الله

علیہ وسلم نے فرمایا بھیجا گیا میں تاکہ پورا کروں حسن اخلاق کو فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الا انبئكم بخياركم قالوا بلى قال خياركم

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تم کو تمہارے اچھوں کی کہا صحابہ نے ہاں فرمایا بہتر تمہارے

اطولكم اعمارا واحسنكم اخلاقا ان رجلا شتم ابا بكر والنبي

لمبی عمروں والے تمہارے ہیں اور اچھے خلق والے تمہارے تحقیق ایک شخص نے برا کہا ابو بکر کو اور نبی

صلى الله عليه وسلم جالس يتعجب ويتبسم فلما اكثر رد عليه

صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تعجب کرتے تھے اور مسکراتے تھے پس جب بہت برا کہا تو جواب دیا

بعض قوله فغضب النبي صلى الله عليه وسلم

بعض بات اس کی کا پس غصے ہوئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم

وَقَامَ فَتَحِفَهُ أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَانَ يَشْتِمُنِي وَأَنْتَ جَالِسٌ

فَلَمَّا رَدَدْتُ عَلَيْهِ بَعْضَ قَوْلِهِ غَضِبْتَ وَقُمْتَ قَالَ كَانَ مَعَكَ

مَلَكٌ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَدَدْتَ عَلَيْهِ وَقَعَ الشَّيْطَانُ ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ

ثَلَاثٌ كُلُّهُنَّ حَقٌّ مَا مِنْ عَبْدٍ ظُلِمَ بِمَظْلَمَةٍ فَيُغْضِي عَنْهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

إِلَّا أَعَزَّ اللهُ بِهَا نَصْرَهُ وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ عَطِيَّةٍ يُرِيدُ بِهَا صِلَةً

إِلَّا زَادَ اللهُ بِهَا كَثْرَةً وَمَا فَتَحَ رَجُلٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ يُرِيدُ بِهَا كَثْرَةً

إِلَّا زَادَ اللهُ بِهَا قِلَّةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرِيدُ

اللهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا إِلَّا نَفَعَهُمْ وَلَا يَحْرِمُهُمْ إِيَّاهُ إِلَّا ضَرَّهُمْ

باب غضب وتکبر کا

إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَوْصِنِي قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّ ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ

إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر دوں تمہیں ساتھ جنتی کی وہ ہر ضعیف حقیر ہے

لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهٗ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ

اگر قسم کھا بیٹھے اوپر اللہ کے تو اللہ سچ کرے اوسکو کیا نہ خبر دوں تمہیں ساتھ دوزخی کی وہ ہر تند خو

مُسْتَكْبِرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

تکبر کرنے والا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں

مَنْ كَانَ فِىْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنْ كِبْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ اِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ

وہ شخص کہ ہو اوسکے دل میں برابر ذرہ کی تکبر پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق آدمی دوست رکھتا ہے

اَنْ يَّكُوْنَ ثَوْبُهٗ حَسَنًا وَّنَعْلُهٗ حَسَنًا قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُّحِبُّ

یہ کہ ہوں کپڑے اوسکے اچھے اور جوتی اوسکی اچھی فرمایا تحقیق اللہ زینت والا ہے دوست رکھتا ہے

الْجَمَالَ اَلْكِبْرُ بَطَرُ الْحَقِّ وَغَمْطُ النَّاسِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

زینت کو تکبر باطل کرنا حق کا ہے اور حقیر جاننا آدمیوں کا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَفِىْ رِوَايَةٍ

علیہ وسلم نے تین شخص ہیں نہیں کلام کریگا اونسے اللہ قیامت کے دن اور نہ تعریف کریگا اونکی اور ایک روایت میں ہے

وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ شَيْخٌ زَانٍ وَّمَلِكٌ كَذَّابٌ وَّعَائِلٌ

اور نہ دیکھیگا طرف اونکی اور اونکے لیے عذاب دردناک ہے بوڑھا زناکار اور بادشاہ جھوٹا اور فقیر

مُسْتَكْبِرٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

متکبر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہے اللہ تعالی

اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِىْ وَالْعَظَمَةُ اِزَارِىْ فَمَنْ نَازَعَنِىْ وَاحِدًا مِّنْهُمَا

بڑائی چادر میری ہے اور بزرگی ازار میری ہے پس جس نے جھگڑا مجھ سے ایک میں سے

اَدْخَلْتُهُ النَّارَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ

داخل کرونگا اوسکو آگ میں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ

الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهٖ حَتّٰى يُكْتَبَ فِى الْجَبَّارِيْنَ فَيُصِيْبُهٗ مَا

آدمی دور کھینچتا ہے نفس اپنے کو یہاں تک کہ لکھا جاتا ہے متکبروں میں پس پہنچتا ہے اوسکو وہ جو

أَصَابَهُمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ

أَمْثَالَ الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي صُوَرِ الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ

مَكَانٍ يُسَاقُونَ إِلَى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمَّى بُولَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ

مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَإِنَّ الشَّيْطٰنَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ

وَإِنَّمَا يُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ

فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيرَ

الْمُتَعَالِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدَى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلَى

بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ سَهَى وَلَهَى وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلَى بِئْسَ الْعَبْدُ

عَبْدٌ عَتَى وَطَغَى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَأَ وَالْمُنْتَهَى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ

يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدِّيْنَ بِالشُّبُهَاتِ

بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُوْدُهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ

بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جُرْعَةِ

غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ. عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَالْعَفْوُ عِنْدَ الْإِسَاءَةِ

فَإِذَا فَعَلُوْا عَصَمَهُمُ اللّٰهُ وَخَضَعَ لَهُمْ عَدُوُّهُمْ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ

قَرِيْبٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ

الْإِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

تَوَاضَعُوْا فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ نَفْسِهٖ صَغِيْرٌ وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيْمٌ

وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيْرٌ وَفِيْ نَفْسِهٖ كَبِيْرٌ حَتّٰى

يجرّونه عليهم من كلب أو خنزير ۞ قال موسى بن عمران عليه السلام

يا رب من أعز عبادك عندك قال من إذا قدر غفر قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم من خزن لسانه ستر الله عورته

ومن كفّ غضبه كفّ الله عنه عذابه يوم القيمة ومن اعتذر إلى الله

قبل الله عذره قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث منجيات

وثلث مهلكات فأما المنجيات فتقوى الله في السر والعلانية والقول

بالحق في الرضا والسخط والقصد في الغنا والفقر وأما المهلكات

فهوى متبع وشح مطاع وإعجاب المرء بنفسه وهي أشدهن

باب ظلم کا

إن النبي صلى الله عليه وسلم قال الظلم ظلمات

يوم القيمة ۞ قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله ليملي

للظالم حتى إذا أخذه لم يفلته ثم قرأ وكذلك أخذ ربك إذا أخذ

القرى وهي ظالمة الآية ۞ إن النبي صلى الله عليه وسلم لما مر

بالحجر قال لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم الا ان تكونوا باكين

ان يصيبكم ما اصابهم ثم قنع رأسه واسرع السير حتى اجتاز الوادي

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت له مظلمة لاخيه

من عرضه او شيء فليتحلله منه اليوم قبل ان لا يكون دينار ولا درهم

ان كان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته وان لم تكن

له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم اتدرون ما المفلس قالوا المفلس فينا من لا درهم له

ولا متاع فقال ان المفلس من امتي من يأتي يوم القيمة بصلوة

وصيام وزكوة ويأتي قد شتم هذا وقذف هذا واكل مال هذا

وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى هذا من حسناته

وهذا من حسناته فان فنيت حسناته قبل ان يقضى ما عليه

اخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في النار [illegible] رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

حَتّٰى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا

وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا

وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا تَظْلِمُوا أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِي إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي

فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَا اللهِ بِسَخَطِ

النَّاسِ كَفَاهُ اللهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَا النَّاسِ بِسَخَطِ اللهِ

وَكَلَهُ اللهُ إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَبْدٌ أَذْهَبَ آخِرَتَهُ

بِدُنْيَا غَيْرِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّوَاوِينُ ثَلٰثَةٌ

دِيوَانٌ لَا يَغْفِرُ اللهُ الْإِشْرَاكَ بِاللهِ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ

ان

أن يشرك به وديوان لا يتركه الله ظلم العباد فيما بينهم حتى

یہ کہ شرک کیا جاوے ساتھ اوسکے اور دوسرا اعمالنامہ ہے کہ نہیں چھوڑیگا اوسکو اللہ وہ ظلم بندوں کا ہے بیچ آپس کے یہاں تک

يقتص بعضهم من بعض وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما

کہ بدلا لیگا بعض ان کا بعض سے اور تیسرا اعمالنامہ ہے کہ نہیں پروا کرتا ہے ساتھ اوسکے وہ ظلم بندوں کا ہے درمیان اپنے

وبين الله فذاك إلى الله إن شاء عذبه وإن شاء تجاوز عنه

اور درمیان اللہ کی پس یہ سپرد ہے طرف اللہ کی اگر چاہے عذاب کرے اوسکو اور اگر چاہے درگذر کرے اوس سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إياك ودعوة المظلوم فإنما

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بچا تو اپنے کو بد دعا مظلوم کی سے پس سوائے اسکے نہیں

يسأل الله حقه وإن الله لا يمنع ذا حق حقه قال رسول الله صلى

مانگتا ہے اللہ سے حق اپنا اور تحقیق اللہ نہیں منع کرتا ہے حق والے کو حق اوسکا ہے فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم من مشى مع ظالم ليقويه وهو يعلم أنه ظالم

اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چلا ساتھ ظالم کی تو کہ تقویت کرے اوسکی حال یہ کہ وہ جانتا ہے یہ تحقیق وہ ظالم ہے

فقد خرج من الإسلام * أنه سمع رجلا يقول إن الظالم لا يضر

پس تحقیق نکلا اسلام سے تحقیق ابوہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہتا تھا تحقیق ظالم نہیں ضرر کرتا

إلا نفسه فقال أبو هريرة بلى والله حتى الحبارى لتموت في وكرها

مگر جان اپنی کو پس کہا ابوہریرہ نے ہاں قسم ہے اللہ کی یہانتک کہ حباری مرتا ہے بیچ گھونسلے اپنے ہی

هزلا لظلم الظالم ابن مسعود كما عن رسول الله صلى الله

بسبب ظلم ظالم کے دبلا

روایت ہے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال من رأى منكم منكرا فليغيره بيده فإن لم يستطع

علیہ وسلم سے فرمایا کہ جو کوئی دیکھے تم میں سے چیز خلاف شرع پس چاہیے کہ بگاڑے اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے پس اگر نہ کر سکے

فبلسانه فإن لم يستطع فبقلبه وذلك أضعف الإيمان قال رسول

پس ساتھ زبان اپنی کے پس اگر نہ کر سکے پس ساتھ دل اپنے کے اور یہ بہت ضعیف ایمان ہے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم مثل المدهن في حدود الله والواقع فيها

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال سستی کرنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے اور گرنیوالے بیچ ان کے

مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا وَصَارَ

بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ فِي

أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ

فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِي وَلَا بُدَّ لِي مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُ أَهْلَكُوهُ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ قَالَ رَسُولُ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ

فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُهُ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيهَا كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ أَهْلُ النَّارِ

عَلَيْهِ فَيَقُولُونَ أَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ أَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوفِ

وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا آتِيهِ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ

الْمُنْكَرِ وَآتِيهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي

بِيَدِهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ أَوْ لَيُوشِكَنَّ اللهُ أَنْ يَبْعَثَ

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِنْ عِنْدِهِ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهُ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ قَالَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيئَةُ فِي الْأَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کیا جاوے گناہ زمین میں جو کوئی حاضر ہو اور

فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ

پس برا جانا اسکو ہوگا مانند اس شخص کی کہ غائب ہو اس سے اور جو کوئی غائب ہو اس سے پس راضی ہوا اوس سے ہوگا

كَمَنْ شَهِدَهَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

مانند اوس شخص کی کہ حاضر ہوا اوسمیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

رَجُلٍ يَكُوْنُ فِي قَوْمٍ يَعْمَلُ فِيهِمْ بِالْمَعَاصِي يَقْدِرُوْنَ عَلَى أَنْ يُغَيِّرُوْا

مرد کہ ہووے بیچ کسی قوم کے عمل کرتا ہے اون میں گناہ حال یہ کہ قادر ہیں وہ اس پر کہ منع کریں

عَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ إِلَّا أَصَابَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ بِعِقَابٍ قَبْلَ أَنْ

اوسکو اور نہیں منع کرتے وہ مگر پہنچاوےگا اونکو اللہ سبب اوسکے عذاب پہلے اس سے

يَمُوْتُوْا عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ

کہ مریں روایت ہے ابی ثعلبہ سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے کہ لازم کرو اوپر اپنے نفسوں کی نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص

ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ فَقَالَ أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ سَأَلْتُ عَنْهَا رَسُوْلَ

کہ بہکا جب راہ پائی تمنے پس کہا آگاہ ہو قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق پوچھا میں نے اس سے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلِ ائْتَمِرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنَاهَوْا عَنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا بلکہ حکم کرو ساتھ اچھی باتوں کے اور منع کرو بری

الْمُنْكَرِ حَتّٰى إِذَا رَأَيْتَ شُحًّا مُطَاعًا وَهَوًى مُتَّبَعًا وَدُنْيَا مُؤْثَرَةً وَ

باتوں سے یہاں تک کہ جب دیکھو بخل اطاعت کیا گیا اور خواہش نفسانی اتباع کی گئی اور دنیا اختیار کی گئی آخرت پر اور

إِعْجَابَ كُلِّ ذِي رَأْيٍ بِرَأْيِهِ وَرَأَيْتَ أَمْرًا لَا بُدَّ لَكَ مِنْهُ فَعَلَيْكَ

اچھا جاننا ہر صاحب عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھو تو وہ کام کہ چارہ نہیں تجھکو اس سے پس لازم کر

نَفْسَكَ وَدَعْ أَمْرَ الْعَوَامِّ فَإِنَّ وَرَاءَكُمْ أَيَّامَ الصَّبْرِ فَمَنْ صَبَرَ فِيهِنَّ

اپنے نفس کو اور چھوڑ امر عوام کا پس تحقیق آگے تمہارے ہیں دن صبر کے پس جو کوئی صبر کرے بیچ ان دنوں

قَبَضَ عَلَى الْجَمْرِ لِلْعَامِلِ فِيهِنَّ أَجْرُ خَمْسِينَ رَجُلًا يَعْمَلُوْنَ

گویا پکڑنے والا ہے انگارے کو واسطے عمل کرنے والے کے بیچ ان دنوں کے ثواب ہے پچاس آدمیوں کا جو عمل کرتے ہیں

مِثْلَ عَمَلِهٖ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَجْرُ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالَ اَجْرُ خَمْسِيْنَ

مِنْكُمْ۔ وَقَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيْبًا

بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا يَكُوْنُ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ اِلَّا ذَكَرَهٗ حَفِظَهٗ

مَنْ حَفِظَهٗ وَنَسِيَهٗ مَنْ نَسِيَهٗ وَكَانَ فِيْمَا قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ

خَضِرَةٌ وَاِنَّ اللّٰهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ اَلَا فَاتَّقُوا

الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ وَذَكَرَ اَنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِقَدْرِ

غَدْرَتِهٖ فِى الدُّنْيَا وَلَا غَدْرَ اَكْبَرُ مِنْ غَدْرِ اِمَامِ الْعَامَّةِ يُغْرَزُ لِوَاءُهٗ

عِنْدَ اِسْتِهٖ قَالَ وَلَا يَمْنَعَنَّ اَحَدًا مِنْكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ يَقُوْلَ

بِحَقٍّ اِذَا عَلِمَهٗ وَفِىْ رِوَايَةٍ اِنْ رَاٰى مُنْكَرًا اَنْ يُغَيِّرَهٗ فَبَكٰى اَبُوْ سَعِيْدٍ

وَقَالَ قَدْ رَاَيْنَاهُ فَمَنَعَتْنَا هَيْبَةُ النَّاسِ اَنْ نَتَكَلَّمَ فِيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا

اِنَّ بَنِىْ اٰدَمَ خُلِقُوْا عَلٰى طَبَقَاتٍ شَتّٰى فَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ مُؤْمِنًا

وَيَحْيٰى مُؤْمِنًا وَيَمُوْتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُوْلَدُ كَافِرًا وَيَحْيٰى كَافِرًا

وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ

مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا قَالَ وَذَكَرَ الْغَضَبَ فَمِنْهُمْ

مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ

مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ

مَنْ يَكُونُ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الْفَيْءِ وَشِرَارُكُمْ مَنْ يَكُونُ سَرِيعَ

الْغَضَبِ بَطِيءَ الْفَيْءِ قَالَ اتَّقُوا الْغَضَبَ فَإِنَّهُ جَمْرَةٌ عَلَى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ أَلَا تَرَوْنَ

إِلَى انْتِفَاخِ أَوْدَاجِهِ وَحُمْرَةِ عَيْنَيْهِ فَمَنْ أَحَسَّ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ فَلْيَضْطَجِعْ

وَلْيَتَلَبَّدْ بِالْأَرْضِ قَالَ وَذَكَرَ الدَّيْنَ فَقَالَ مِنْكُمْ مَنْ يَكُونُ حَسَنَ الْقَضَاءِ

وَإِذَا كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ

سَيِّءَ الْقَضَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ فَإِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى وَخِيَارُكُمْ مَنْ

إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَحْسَنَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَجْمَلَ فِي الطَّلَبِ وَشِرَارُكُمْ

مَنْ إِذَا كَانَ عَلَيْهِ الدَّيْنُ أَسَاءَ الْقَضَاءَ وَإِنْ كَانَ لَهُ أَفْحَشَ فِي الطَّلَبِ حَتَّى

إِذْ كَانَتِ الشَّمْسُ عَلَى رُءُوسِ النَّخْلِ وَأَطْرَافِ الْحِيطَانِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا فِيمَا

مَضَى مِنْهَا إِلَّا كَمَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَنْ يَهْلِكَ النَّاسُ حَتَّى يُعْذِرُوا مِنْ أَنْفُسِهِمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يُعَذِّبُ الْعَامَّةَ بِعَمَلِ الْخَاصَّةِ حَتَّى يَرَوُا الْمُنْكَرَ بَيْنَ

ظَهْرَانَيْهِمْ وَهُمْ قَادِرُونَ عَلَى أَنْ يُنْكِرُوهُ فَلَا يُنْكِرُوا فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ عَذَّبَ

اللَّهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ

بَنُو إِسْرَائِيلَ فِي الْمَعَاصِي نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوا فَجَالَسُوهُمْ فِي مَجَالِسِهِمْ

وَآكَلُوهُمْ وَشَارَبُوهُمْ فَضَرَبَ اللَّهُ قُلُوبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ وَلَعَنَهُمْ عَلَى لِسَانِ

دَاوُدَ وَعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ. قَالَ فَجَلَسَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسِي

بِيَدِهِ حَتَّى تَأْطِرُوهُمْ أَطْرًا. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ

قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ يَاْمُرُوْنَ

کہا میں نے کون ہیں یہ اے جبرئیل کہا یہ واعظ ہیں تمہاری امت کے کہ حکم کرتے ہیں

النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ اَنْفُسَهُمْ ٭ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لوگوں کو ساتھ نیکی کے اور بھولتے ہیں ذاتوں اپنی کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اُنْزِلَ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَّلَحْمًا وَّاُمِرُوْا اَلَّا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا

وسلم نے اتارا گیا خوان آسمان سے روٹیوں کا اور گوشت کا اور حکم کیے گئے وہ یہ کہ نہ خیانت کریں اور نہ ذخیرہ رکھیں

لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِلْغَدِ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً وَّخَنَازِيْرَ قَالَ رَسُوْلُ

کل کے لیے پس خیانت کی انہوں نے اور ذخیرہ کیا اور اٹھا رکھا کل کے لیے پس ہو گئے بندر اور سور فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق پہونچیں گی امت میری کو آخر زمانہ میں

سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَجَاهَدَ

بادشاہ ان کے کی سے سختیاں نہ نجات پاویگا کوئی ان سے مگر وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا پس جہاد کیا اوپر

عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ

اس کے ساتھ زبان اپنی کے اور ہاتھ اپنے کے اور دل اپنے کے پس وہ ہی کہ پہلے سے ہیں اس کے لیے سعادتیں

وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ

اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا پس تصدیق کی ساتھ اس کے اور ایک وہ شخص کہ پہچانا دین اللہ کا پس سکوت کیا

عَلَيْهِ فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهُ عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ

اوپر اس کے پس اگر دیکھا اس شخص کو کہ کرتا ہے بھلائی دوست رکھتا ہے اس کو اوپر اس کے اور اگر دیکھا اس شخص کو کہ کرتا ہے

بِبَاطِلٍ اَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُوْ عَلٰى اِبْطَانِهٖ كُلِّهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ساتھ باطل کے دشمن رکھتا ہے اس کو اوپر اس کے پس یہ نجات پاویگا اوپر چھپانے اپنے کے سب کے فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے وحی کی اللہ عز و جل نے طرف جبرئیل علیہ السلام کی

اَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِاَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ اِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ

یہ کہ الٹ دے فلانے شہر کو ساتھ اس کے رہنے والوں کے پس کہا جبرئیل نے اے رب میرے تحقیق ان میں فلانا بندہ تیرا ہے

فلان لو خرصت حرقة عين قال فقال اقلبها عليه وعليهم فان وجهه

لم يتمعر في ساعة قط قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي

نفس محمد بيده ان المعروف والمنكر خليقتان تنصبان للناس يوم

القيامة فاما المعروف فيبشر اصحابه ويوعدهم الخير واما المنكر

فيقول اليكم اليكم وما يستطيعون له الا لزوما باب شؤون متفرقات

مشكوة او جامع صغير قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بني الاسلام

على خمس شهادة ان لا اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله واقام

الصلوة وايتاء الزكوة والحج وصوم رمضان قال رسول الله صلى الله

عليه وسلم قل امنت بالله ثم استقم قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم يا معشر النساء تصدقن فاني اريتكن اكثر

اهل النار فقلن وبم يا رسول الله قال تكثرن اللعن وتكفرن

العشير ما رأيت من ناقصات عقل ودين اذهب للب الرجل

الحازم من إحداكن قلن وما نقصان ديننا وعقلنا يا رسول

الله قال أليس شهادة المرأة مثل نصف شهادة الرجل قلن بلى قال

فذلك من نقصان عقلها قال أليس إذا حاضت لم تصل

ولم تصم قلن بلى قال فذلك من نقصان دينها۔ قال قلت

يا رسول الله أخبرني بعمل يدخلني الجنة ويباعدني من النار

قال لقد سألت عن عظيم وإنه ليسير على من يسره الله تعالى عليه

تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلوة وتؤتي الزكوة

وتصوم رمضان وتحج البيت ثم قال ألا أدلك على أبواب

الخير الصوم جنة والصدقة تطفئ الخطيئة كما يطفئ الماء

النار وصلوة الرجل في جوف الليل ثم تلا تتجافى جنوبهم عن

المضاجع حتى بلغ يعملون ثم قال ألا أدلك برأس الأمر وعموده

وذروة سنامه قلت بلى يا رسول الله قال رأس الأمر الإسلام

وَعَمُودُهُ الصَّلٰوةُ وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكَ
بِمِلَاكِ ذٰلِكَ كُلِّهِ قُلْتُ بَلٰى يَا نَبِيَّ اللّٰهِ فَاَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ كُفَّ
عَلَيْكَ هٰذَا فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُؤَاخَذُوْنَ بِمَا نَتَكَلَّمُ بِهٖ
قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ يَا مُعَاذُ وَهَلْ يَكُبُّ النَّاسَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ
اَوْ عَلٰى مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ ۔ قَالَ اَوْصَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشْرِ كَلِمَاتٍ قَالَ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَاِنْ
قُتِلْتَ وَحُرِّقْتَ وَلَا تَعُقَّنَّ وَالِدَيْكَ وَاِنْ اَمَرَاكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ
اَهْلِكَ وَمَالِكَ وَلَا تَتْرُكَنَّ صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَاِنَّ مَنْ تَرَكَ
صَلٰوةً مَكْتُوْبَةً مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَلَا تَشْرَبَنَّ
خَمْرًا فَاِنَّهُ رَاْسُ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَاِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَاِنَّ بِالْمَعْصِيَةِ حَلَّ
سَخَطُ اللّٰهِ وَاِيَّاكَ وَالْفِرَارَ مِنَ الزَّحْفِ وَاِنْ هَلَكَ النَّاسُ وَاِذَا
اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَاَنْتَ فِيْهِمْ فَاثْبُتْ وَاَنْفِقْ عَلٰى عِيَالِكَ

مِنْ طَوْلِكَ وَلَا تَرْفَعْ عَنْهُمْ عَصَاكَ أَدَبًا وَأَخِفْهُمْ فِي اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مال اپنا ورمت اوٹھا انسے لاٹھی اپنی ادب کی راہ سے اور ڈرا انکو بیچ نافرمانی اللہ کی فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى قِيْلَ وَمَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام امت میری داخل ہوگی بہشت میں مگر جسنے انکار کیا میرا کہا لوگوں نے اور کون

أَبٰى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبٰى ٭ قَالَ رَسُوْلُ

انکار کرتا ہے فرمایا جسنے طاعت کی میری داخل ہوا بہشت میں اور جسنے نافرمانی کی میری پس تحقیق انکار کیا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا مومن ایک تمہارا یہاں تک کہ ہووے خواہش نفس اوسکی تابع

لِمَا جِئْتُ بِهٖ يَا بُنَيَّ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ

شریعت کی جو لایا میں ساتھ اوسکے اے بیٹے میرے اگر قدرت رکھے تو یہ کہ صبح کرے تو اور شام کرے تو درحالیکہ نہ ہو دل تیرے میں

غِشٌّ لِأَحَدٍ فَافْعَلْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ وَذٰلِكَ مِنْ سُنَّتِيْ وَمَنْ

کدورت کسی کی پس کر پھر فرمایا اے بیٹے میرے اور یہ یعنی صاف دل سنت میری سے ہے اور جسنے

أَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ أَحَبَّنِيْ وَمَنْ أَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيْ فِي الْجَنَّةِ

دوست رکھی سنت میری پس تحقیق دوست رکھا مجکو اور جسنے دوست رکھا مجکو ہوگا ساتھ میرے جنت میں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَمَسَّكَ بِسُنَّتِيْ عِنْدَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے چنگل مارا ساتھ سنت میری کے وقت

فَسَادِ أُمَّتِيْ فَلَهٗ أَجْرُ مِائَةِ شَهِيْدٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

فساد امت میری کے پس واسطے اوسکے ثواب سو شہیدوں کا ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهٗ إِلَّا مِنْ ثَلٰثَةٍ

علیہ وسلم نے جب مرتا ہے آدمی منقطع ہو جاتا ہے ثواب عمل اوسکا مگر تین چیز سے تو

إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ

باقی رہتا ہے صدقہ جاریہ کا ثواب یا علم کا کہ نفع اوٹھاویں لوگ اوس سے یا اولاد نیک کہ دعا کرے

لَهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَلَكَ

واسطے اوسکے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چلتا ہے

طريقا يطلب فيه علما سلك الله به طريقا من طرق الجنة

وان الملائكة لتضع اجنحتها رضا لطالب العلم وان العالم

ليستغفر له من في السموات ومن في الارض والحيتان في جوف

الماء وان فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر

الكواكب وان العلماء ورثة الانبياء وان الانبياء لم يورثوا

دينارا ولا درهما وانما ورثوا العلم فمن اخذه اخذ بحظ وافر

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقيه واحد اشد على

الشيطان من الف عابد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة وواضع العلم عند

غير اهله كمقلد الخنازير الجوهر واللؤلؤ والذهب قال رسول

الله صلى الله عليه وسلم الا ادلكم على ما يمحو الله به الخطايا

ويرفع به الدرجات قالوا بلى يا رسول الله قال اسباغ الوضوء

عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَى إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ

فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ

الصَّلٰوةُ الَّتِيْ يُسْتَاكُ لَهَا عَلَى الصَّلٰوةِ الَّتِيْ لَا يُسْتَاكُ لَهَا سَبْعِيْنَ

ضِعْفًا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَوٰتُ الْخَمْسُ

وَالْجُمُعَةُ إِلَى الْجُمُعَةِ وَرَمَضَانُ إِلَى رَمَضَانَ مُكَفِّرَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

إِذَا اجْتُنِبَتِ الْكَبَائِرُ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا قُلْتُ

ثُمَّ أَيٌّ قَالَ بِرُّ الْوَالِدَيْنِ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرُوْا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَ

هُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِيْنَ

وَفَرِّقُوْا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَلْعَهْدُ الَّذِيْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نگہبانی کرے نماز پر ہوگی واسطے اوس کے

نُورًا وَبُرْهَانًا وَنَجَاةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ

نور اور دلیل ایمان کی اور سبب نجات کی دن قیامت کے اور جو نہ نگہبانی کرے اوس پر نہ ہوگی واسطے اوس کے

نُورًا وَلَا بُرْهَانًا وَلَا نَجَاةً وَكَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَعَ قَارُونَ وَفِرْعَوْنَ

نور اور نہ دلیل ایمان کی اور نہ سبب نجات کی اور ہوگا وہ دن قیامت کے ساتھ قارون اور فرعون

وَهَامَانَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہامان اور ابی بن خلف کے کہ بڑے کافر تھے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَا عَلِيُّ ثَلٰثٌ لَا تُؤَخِّرْهَا الصَّلٰوةُ إِذَا أَتَتْ وَالْجَنَازَةُ إِذَا حَضَرَتْ

اے علی تین چیزیں ہیں نہ دیر کر ان میں نماز جب وقت آوے اور جنازہ جب حاضر ہووے

وَالْأَيِّمُ إِذَا وَجَدْتَ لَهَا كُفُوًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عورت بیوہ جب پاوے تو اوسکی ہم قوم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْوَقْتُ الْأَوَّلُ مِنَ الصَّلٰوةِ رِضْوَانُ اللهِ تَعَالٰى وَالْوَقْتُ الْآخِرُ

اول وقت نماز کا سبب خوشنودی اللہ تعالیٰ کا ہے اور وقت آخر

عَفْوُ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَبُّ الْبِلَادِ

سبب عفو خدا کا ہے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت محبوب جگہ شہروں میں

إِلَى اللهِ مَسَاجِدُهَا وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللهِ أَسْوَاقُهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ

طرف اللہ کی مسجدیں انکی ہیں اور بری جگہ شہروں کی طرف اللہ کی بازار انکی ہیں فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سات شخص ہیں کہ سایہ میں رکھیگا انکو سایہ رحمت اپنی میں جس دن کہ نہ سایہ

إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ

مگر سایہ اوسکا بادشاہ عادل اور جوان کہ ہوش سنبھالا بیچ عبادت اللہ کی اور وہ شخص کہ دل اوسکا

مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُودَ إِلَيْهِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا

اٹکا رہتا ہے مسجد میں جب نکلتا ہے اوس سے یہاں تک کہ پھر آتا ہے طرف اوسکی اور دو آدمی کہ محبت رکھتے ہیں

فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ

خدا کی راہ میں جمع ہوتی ہیں اوسی پر اور جدا ہوتی ہیں اوسی پر اور وہ شخص یاد کیا اللہ کو اکیلی پس جاری ہو گئیں

عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَاَةٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّيْ اَخَافُ

آنکھیں اوسکی اور وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت حسب والی اور جمال والی نے پس تحقیق کہا کہ میں ڈرتا ہوں

اللّٰهَ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَاَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهٗ مَا تُنْفِقُ

خدا سے اور وہ شخص کہ دی خیرات پس چھپایا اوسکو یہاں تلک کہ نہ جانا بایاں ہاتھ اوسکی جو کچھ خرچ کیا

يَمِيْنُهٗ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ

داہنا ہاتھ اوسکا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نکلے گھر

بَيْتِهٖ مُتَطَهِّرًا اِلٰى صَلٰوةٍ مَكْتُوْبَةٍ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْحَاجِّ الْمُحْرِمِ وَمَنْ

اپنے سے باوضو طرف نماز فرض کی پس ثواب اوسکا مانند ثواب حاجی محرم کی ہے اور جو کوئی

خَرَجَ اِلٰى تَسْبِيْحِ الضُّحٰى لَا يُنْصِبُهٗ اِلَّا اِيَّاهُ فَاَجْرُهٗ كَاَجْرِ الْمُعْتَمِرِ

نکلا طرف نماز چاشت کی مشقت میں ڈالی اوسکو مگر نماز پس ثواب اوسکا مانند ثواب عمرہ کرنیوالے کی ہے

وَصَلٰوةٌ عَلٰى اَثَرِ صَلٰوةٍ لَا لَغْوَ بَيْنَهُمَا كِتَابٌ فِيْ عِلِّيِّيْنَ قَالَ

اور نماز پیچھے نماز کی کہ نہو کلام دنیا کا بیچ درمیان دونوں کی لکھی جاتی ہے علیین میں فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز جماعت کی فضیلت رکھتی ہے

صَلٰوةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

اکیلی کی نماز پر ستائیس درجے فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ

اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ تحقیق قصد کیا میں نے یہ کہ حکم دوں ساتھ

فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ

لکڑیوں کی پس اکٹھی کیجاویں پھر حکم کروں ساتھ نماز عشا کی پس اذان دیجاوے اوسکی پھر حکم دوں ایک شخص کو پس امامت کرے

النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى رِجَالٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ

لوگوں کی پھر جاؤں میں طرف ان لوگوں کی کہ نہیں حاضر ہوتے ہیں نماز میں پس جلا دوں

عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَرْقًا

سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ

قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

فِي الْجَنَّةِ غُرَفًا يُرَى ظَاهِرُهَا مِنْ بَاطِنِهَا وَبَاطِنُهَا مِنْ ظَاهِرِهَا

أَعَدَّهَا اللَّهُ لِمَنْ أَلَانَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَتَابَعَ الصِّيَامَ

وَصَلَّى بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَذِنَ اللَّهُ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ

يُصَلِّيهِمَا وَإِنَّ الْبِرَّ لَيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ

فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ

مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ

فِيْ اُمَّتِيْ مِنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُوْنَهُنَّ الْفَخْرُ فِي الْاَحْسَابِ وَالطَّعْنُ

فِي الْاَنْسَابِ وَالْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ وَالنِّيَاحَةُ وَقَالَ النَّائِحَةُ اِذَا

لَمْ تَتُبْ قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَعَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِّنْ قَطِرَانٍ

وَدِرْعٌ مِّنْ جَرَبٍ ۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكٰوتَهٗ مُثِّلَ لَهٗ مَالُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ شُجَاعًا

اَقْرَعَ لَهٗ زَبِيْبَتَانِ يُطَوَّقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَاْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ

يَعْنِيْ شِدْقَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا مَالُكَ اَنَا كَنْزُكَ ثُمَّ تَلَا وَلَا يَحْسَبَنَّ

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ الْاٰيَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَا خَالَطَتِ الزَّكٰوةُ مَالًا قَطُّ اِلَّا اَهْلَكَتْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ النَّاسَ اَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا

فَاِنَّمَا يَسْاَلُ جَمْرًا فَلْيَسْتَقِلَّ اَوْ لِيَسْتَكْثِرْ ۔ قَالَ رَسُوْلُ

الله صلى الله عليه وسلم ما يزال الرجل يسأل الناس حتى يأتي يوم

القيامة ليس في وجهه مزعة لحم ۔ قال دعاني رسول الله صلى

الله عليه وسلم وهو يشترط علي أن لا تسأل الناس شيئا قلت

نعم قال ولا سوطك إن سقط منك حتى تنزل إليه فتأخذه

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من يوم يصبح

العباد فيه إلا وملكان ينزلان فيقول أحدهما اللهم أعط منفقا

خلفا ويقول الآخر اللهم أعط ممسكا تلفا قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم قال الله تعالى أنفق يا ابن آدم أنفق عليك قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم السخي قريب من الله قريب من

الجنة قريب من الناس بعيد من النار والبخيل بعيد من الله

بعيد من الجنة بعيد من الناس قريب من النار ولجاهل

سخي أحب إلى الله من عابد بخيل ۔ قال رسول الله

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ الْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خَبٌّ وَلَا بَخِيْلٌ وَلَا مَنَّانٌ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ

تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ وَلَا يَقْبَلُ اللهُ إِلَّا الطَّيِّبَ فَإِنَّ اللهَ

يَتَقَبَّلُهَا بِيَمِيْنِهِ ثُمَّ يُرَبِّيْهَا لِصَاحِبِهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ

فَلُوَّهُ حَتّٰى تَكُوْنَ مِثْلَ الْجَبَلِ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوْا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قَالَ فَلْيَعْمَلْ بِيَدَيْهِ فَيَنْفَعُ

نَفْسَهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوْا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُعِيْنُ

ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالُوْا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْهُ قَالَ فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوْا فَإِنْ

لَمْ يَفْعَلْ قَالَ فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَهِيَ عَلٰى

ذِي الرَّحِمِ ثِنْتَانِ صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدِي دِينَارٌ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى نَفْسِكَ قَالَ عِنْدِي

آخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى أَهْلِكَ

قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْفِقْهُ عَلَى خَادِمِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ أَنْتَ

أَعْلَمُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاكُمْ رَمَضَانُ شَهْرٌ

مُبَارَكٌ فَرَضَ اللهُ عَلَيْكُمْ صِيَامَهُ تُفْتَحُ فِيهِ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَتُغْلَقُ

فِيهِ أَبْوَابُ الْجَحِيمِ وَتُغَلُّ فِيهِ مَرَدَةُ الشَّيَاطِينِ لِلّٰهِ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ

مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَ خَيْرَهَا فَقَدْ حُرِمَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللهِ وَ

لَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا وَذٰلِكَ أَنَّ اللهَ تَبَارَكَ

وَتَعَالَى يَقُولُ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ

سَبِيلًا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ كَلَامِ

ابْنِ آدَمَ عَلَيْهِ لَا لَهُ إِلَّا أَمْرٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهْيٌ عَنْ مُنْكَرٍ

أَوْ ذِكْرُ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُكْثِرُوا الْكَلَامَ

یا ذکر اللہ کا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نی مت بہت کرو کلام

بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ

بغیر ذکر اللہ کی پس تحقیق کثرت کلام کی بغیر ذکر اللہ کی سبب سنگدلی کا اور تحقیق بہت دور

النَّاسِ مِنَ اللهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلرِّبٰوا

لوگونکا اللہ سی سنگ دل ہی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نی سود کی گناہ کی

سَبْعُونَ جُزْءً أَيْسَرُهَا أَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ أُمَّهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

ستر جز ہیں ادنی اونکا یہی کہ صحبت کری آدمی ماں اپنی سی فرمایا رسول خدا صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْهَمُ رِبًوا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ

اللہ علیہ و سلم نی ایک درہم سود کی کہ کہاوی اوسکو آدمی جانکر اشد ہی گناہ میں

مِنْ سِتَّةٍ وَثَلٰثِينَ زَنْيَةً قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چھتیس زنا سی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نی

ذَاتَ يَوْمٍ لِأَصْحَابِهِ اسْتَحْيُوا مِنَ اللهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالُوا إِنَّا نَسْتَحْيِي

ایکدن اصحاب اپنی کو کہ حیا کرو اللہ سی حق حیا کرنی کا کہا صحابے تحقیق ہم حیا کرتی ہیں

مِنَ اللهِ يَا نَبِيَّ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنْ مَنِ اسْتَحْيٰى مِنَ

اللہ سی ای نبی اللہ کی شکر ہی خدا کا فرمایا نہیں ہی یہ بات ولیکن جو کوئی حیا کری

اللهِ حَقَّ الْحَيَاءِ فَلْيَحْفَظِ الرَّأْسَ وَمَا وَعٰى وَلْيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى

اللہ سی حق حیا کرنیکا پس چاہیی کہ محفوظ رکہی سر کو اور جو چیز کہ جمع کیا ہی سرنی اوسی چاہیی کہ محفوظ رکہی پیٹ کو اور جو چیز کہ جمع کیا

وَلْيَذْكُرِ الْمَوْتَ وَالْبِلٰى وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ تَرَكَ زِينَةَ الدُّنْيَا فَمَنْ

اور چاہیی کہ یاد کری موت کو اور کہنگی کو قبر میں اور جو کوئی چاہی آخرت ترک کری زینت دنیا کی پس

فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدِ اسْتَحْيٰى مِنَ اللهِ حَقَّ الْحَيَاءِ قَالَ رَسُولُ اللهِ

جو کوئی کری یہ پس تحقیق حیا کی اللہ سی حق حیا کرنی کا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ قَالَ رَسُولُ اللهِ

صلی اللہ علیہ و سلم نی سوا اسکی نہیں کہ اعتبار عملونکا ساتھ نیتوں کی ہی فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خوبی اسلام آدمی کی سے ہے چھوڑنا اوسکا بیفائدہ باتوں کو

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور

مَا بَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ × قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

درمیان ان دونوں کے مشتبہات ہیں فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اوسکی ہاتھ میں ہے نہیں مومن ہوتا بندہ یہانتک کہ دوست رکھے اپنے بھائی کے لیے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے اپنے لیے فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ خِلَالٍ مَنْ لَمْ تَكُنْ فِيْهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تین خصلتیں ہیں کہ جسمیں نہ ہو ایک اون میں سے

كَانَ الْكَلْبُ خَيْرًا مِنْهُ وَرَعٌ يَحْجُزُهُ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ

ہے کتا بہتر اوس سے پرہیزگاری کہ باز رکھے اوسکو حرام چیزوں خدا عزوجل کی سے یا

حِلْمٌ يَرُدُّ بِهٖ جَهْلَ جَاهِلٍ أَوْ حُسْنُ خُلُقٍ يَعِيْشُ بِهٖ فِي النَّاسِ قَالَ

حلم کہ دفع کرے بسبب اوسکے جہل جاہل کا یا حسن خلق کہ زندگانی بسر کرے بسبب اوسکے لوگوں میں کہا ابن مسعود نے

إِنَّ أَهْلَ الْعِلْمِ صَانُوا الْعِلْمَ وَوَضَعُوْهُ عِنْدَ أَهْلِهٖ لَسَادُوْا بِهٖ أَهْلَ

تحقیق عالم محفوظ رکھتے علم کو اور رکھتے اوسکو نزدیک اہل اوسکے البتہ سردار ہوتے بسبب اوسکے اپنے وقت کے

زَمَانِهِمْ وَلٰكِنَّهُمْ بَذَلُوْهُ لِأَهْلِ الدُّنْيَا لِيَنَالُوْا بِهٖ مِنْ دُنْيَاهُمْ

لوگوں پر ولیکن انہوں نے خرچ کیا اوسکو دنیا داروں کے لیے تو کہ پاویں بسبب اوسکے کچھ دنیا اونکی سے

فَهَانُوْا عَلَيْهِمْ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ

پس ذلیل ہوئے اونکے نزدیک سنا ہے میں نے نبی تمہارے صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو کوئی

جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَاحِدًا هَمَّ اٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ هَمَّ دُنْيَاهُ وَمَنْ

کردے سب قصد کو ایک قصد قصد آخرت اپنی کا تو کافی ہوگا اوسکو اللہ قصد دنیا اوسکی کو اور جسکو

تَشَعَّبَتْ بِهِ الْهُمُوْمُ أَحْوَالُ الدُّنْيَا لَمْ يُبَالِ اللّٰهُ فِيْ أَيِّ أَوْدِيَتِهَا هَلَكَ ۵

پریشان کریں قصد اوسکے پریشانیاں دنیا کی تو نہیں پروا کرتا ہے اللہ کہ بیچ کس جنگل دنیا کی ہلاک ہو

ہو پر حسن کلام خیر الانام کی یا الٰہی حال ہمارا موافق ہو رہی اس اقوال
ہی ذکر فکر میں مشغول رہیں اور حاجتیں دین و دنیا ہمارے کی تیری رحمت کاملہ سی سرانجام پاتی رہیں اور حالت ورد دعا
و عرض اس تیری بندہ شرمسار کی بحسب قبول اس مناجات لکھنی والیکی ہی اگر اسکو میری حق میں قبول فرماوی تو تیری
غریب نوازی سی کیا دور ہی اللھم صل و سلم علی سیدنا محمد و آلہ و صحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

مناجات

الٰہی میں عاجز تیرا بندہ ہون
کہ ہی ذات تیری جواد و کریم
تیری ذات سی ہی مجھی یہ امید
خیال دوئی دلسی بالکل بھلا
نہ آوی کوئی فکر جز یاد تو
خیالات باطل کو مجھسی بھلا
مجھی دین احمد پہ ثابت تو رکھہ
رہی یاد تیری کیا سا نسا مجھے (?)
بر آوین سبھی حاجتیں آخروی
کرا کی تائید میں تو درنگ (?)
تواب ہسید ی رحمت کاملہ (?)
تہ کرو ہ نفس امارہ ہون
وہ بخشندہ بندہ یا رب ہی تو
شفیع الامم کی شفاعت نصیب

گناہوں سی اپنی سرافگندہ ہون
تیرا بحر رحمت جو جوشش کری
کہ اس روسیہ کا کرے روسفید
شراب محبت کا تو جام دی
اگر آوی شاید تو جلد یسی کہو (?)
یہہ غفلت میری دلکی تو دور کر
اور اس دین کی دی مجھی تو پرکھہ (?)
تیرا نام جپتا رہون رات دن
کرم سی تیری دین و دنیو ہی (?)
رہی کفر کفار ہر دم دبا
کہ شیطان لوئی نہ یہہ قافلہ (?)
کہان جاؤن اس ہی کا رساز (?)
کہ تو نے ہی فرمایا لا تقنطو
رہی ورد خلقت محمد کا نام

الٰہی بخشتو ہی غفور رحیم
گنہگار سارونکی بخشش کری
تو اپنی محبت مجھی دی خدا
موافق رضا اپنی کی کام لی
مضامین حدت کی دلمیں بسا
اور اس لکو رحمت سی معمور کر
نہ خطرہ پہ آوی گنہ کا مجھے
نہ بہنکی میری پاس شیطان میں (?)
نہوں اہل اسلام ہرگز بہ تنگ
نہ دکھلائیو ہمکو قحط و وبا
تو گر چارہ میں سخت بیچارہ ہون
کہ میں عاجز اور تو ہی عاجز نواز
ہمیں ہو نبی کی محبت نصیب
علیہ الصلوۃ علیہ السلام

غزلہای مولوی محمد حسین فقیر در عشق رسول اللہ الکبیر علیہ صلوات اللہ القدیر

رسول حق کا ثناخوان سب زمانہ ہوا
کہ جو مدینہ کو ایمان سی روانہ ہوا
مدینہ میں مصدق خیر الاسود و سطحا (?)

زمانہ کیوں نہ ہو حب جناب یگانہ ہوا
وہ کنشین بلبلی سی خوش نوا طایر (?)
سی ایسی قدر مور دن ہی دریانہ ہوا (?)

جہاں میں جنت فردوس در سکا خانہ ہوا
کہ جسکا نخل مدینہ میں آشیانہ ہوا
نہ آستین ہی وہی چشم تر پہ کیوں مرہم